پاکستان میں بچوں کے لئے سیرت نگاری

(نشرواشاعت کا جائزہ، ضرورت واہمیت اور تقاضے)

ڈاکٹر محمد عبداللہ☆

ABSTRACT

The importance of children can not be denied in human life. Children are the future of the nation, since they are the builders and planners of tomorrow. Holy Prophet Muhammad (PBUH) has quoted them as the flowers of heavens.

In Pakistan, for children both the regular literature as well as the literature of Seerah have always been given comparable significance. In this article the review of Seerah literature for children is presented. This literature is presented by individuals as well as by institutions. At the time of Pakistan 1947 there were very few books about such literature. However the decade following 1970, a rich literature arose in this context.

It is concluded after the detailed study of these books that the writers considered the psychological and natural needs of children. Hence they have presented the teachings and Seerah of The Prophet (PBUH) to the new generation in any easy and alternative manner. In the article the review of about thirty books has been presented in the review the trend and style of every book is described. In the end suggestions and recommendations are given. Hopefully this article will determine the various trends and food for thought for scholars and new generation.

The paper is divided in following parts:

i. An introduction of Topic
ii. Review of Literature
iii. Common Points of Seerah Literature
iv. Recommendations
v. Bibliography

☆ایسوسی ایٹ پروفیسر شیخ زید اسلامک سینٹر، پنجاب یونیورسٹی، لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد اللہ رب العلمین والصلوۃ والسلام علیٰ سید الانبیاء والمرسلین وعلی الہٖ واصحابہ اجمعین،اما بعد قال النبیﷺ اکرموا اولادکم واحسنو اادبھم(سنن ابن ماجہ کتاب الادب، باب بر الوالدین والاحسان)

رسول اکرمﷺ کی حیات طیبہ اور سیرت پاک تمام انسانی طبقات کے لئے کامل نمونہ کی حیثیت رکھتی ہے۔معاشرہ کا ہر فرد خواہ وہ مرد ہو یا عورت ، بچہ ہو یا بڑا آپ کی پاکیزہ ہستی سے راہنمائی لے سکتا ہے۔آپﷺ کی ذات اور تعلیمات میں بچوں کی تعلیم وتربیت اور ان سے شفقت ومحبت کے حوالے سے خصوصی ہدایات اور بہترین اسوۂ موجود ہے جیسا کہ قرآن پاک میں موجود ہے:

لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃo (۱)

ترجمہ: بے شک تمہارے لئے رسول اللہ کی زندگی میں بہترین نمونہ ہے۔

بچے کسی بھی قوم کا مستقبل ہوتے ہیں۔ان کو محض بچہ سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ان کی عمدہ تعلیم و تربیت آنے والے کل کو روشن بنا سکتی ہے۔ماہرین نفسیات طویل تجربے اور مشاہدات کے بعد اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ بچپن میں جو افکار وخیالات بچے کے ذہن پر نقش ہو جاتے ہیں ان کے اثرات تا حیات رہتے ہیں۔

امام غزالیؒ بچوں کی تعلیم وتربیت کی اہمیت پر یوں روشنی ڈالتے ہیں:

’’بچے والدین کے پاس امانت ہوتے ہیں۔بچے کا قلب پاکیزہ،سادہ اور نقش ونگار سے خالی ہوتا ہے اور اس قابل ہوتا ہے کہ اس میں جس طرح کے نقوش چاہیں ابھار دیئے جائیں۔اور جو میلانات چاہیں اس میں پیدا کر دیئے جائیں۔اسے اگر نیکی اور خیر کی تعلیم وتربیت دی جائے تو وہ اس کا عادی ہو جائے گا اور نہ صرف خود دنیا وآخرت میں کامیاب وکامران ہوگا بلکہ اس کے والدین،اس کے معلم ومئودب بھی اس ثواب میں شریک ہوں گے۔لیکن اگر بچے کو برائیوں کا خوگر بنا کر جانوروں کی طرح چھوڑ دیا جائے تو نہ صرف یہ کہ وہ خود تباہ ہو گا بلکہ اس کی تباہی کا وبال اس کے سرپرستوں پر بھی ہوگا‘‘۔(۲)

ہر بچہ نیک اور پاکیزہ فطرت لے کر پیدا ہوتا ہے آپؐ نے ایک فرمان میں اسی حقیقت کی طرف اشارہ فرمایا ہے:

’’ما من مولود الا یولد علی الفطرۃ فابواہ یھودانہ و ینصرانہ او یمجسّانہ‘‘ (۳)

ترجمہ: ہر بچہ فطرت پر پیدا ہوتا ہے پھر اس کے والدین اس کو یہودی یا نصرانی یا مجوسی بنا دیتے ہیں۔

آپؐ نے ہمیشہ اپنے اسوۂ اور تعلیمات سے بچوں کی عمدہ تعلیم و تربیت کی تلقین کی ہے۔ جب بچہ سمجھ بوجھ کے قابل ہو جائے تو والدین کو چاہیے کہ اُسے اللہ کی محبت وعظمت اور سنتِ رسولؐ کے مطابق آداب و تہذیب سکھائیں۔ آپؐ کا ارشادِ گرامی ہے:

"لان یوذّب الّرجل ولده خير من ان يتصدق بصاع (۴)

ترجمہ: ''آدمی کا اپنی اولاد کو شریعت کے مطابق آداب شرعی کی تعلیم دلانا ایک صاع صدقہ کرنے سے بہتر ہے''۔

آپؐ نے مزید فرمایا:

"ادبوا اولادكم على ثلاث خصال حبّ نبيكم و حب اهل بيته و قراء ة القرآن فان حملة القرآن فى ظل الله يوم لا ظل الاظله مع انبيائه و وأصفيائه" (۵)

ترجمہ: اپنے بچوں کو تین باتیں سکھاؤ۔ اپنے نبی کی محبت اور ان کے اہلِ بیت کی محبت اور قرآن کریم کی تلاوت۔ اسی لئے کہ قرآن کریم یاد کرنے والے اللہ کے عرش کے سایہ میں انبیاء اور منتخب لوگوں کے ساتھ اس روز ہوں گے جس روز اس کے سایہ کے علاوہ اور کوئی سایہ نہ ہوگا''۔

اولاد کی بہترین تعلیم و تربیت کے حوالے سے آپؐ کا فرمان مبارک ہے:

ما نحل والد ولده من نحل افضل من ادب حسن (٦)

ترجمہ: ''باپ اپنی اولاد کو جو کچھ دیتا ہے اس میں سب سے بہترین عطیہ اولاد کی اچھی تعلیم و تربیت ہے''۔

نبی اکرم ﷺ کے ان ارشادات کے پیش نظر والدین کے لئے نبی کریمؐ کی محبت، آپؐ کی تعلیم اور بڑائی بچے کے دل میں پیدا کرنا انتہائی ضروری ہے۔ اس کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ والدین خود سیرت النبیؐ کا مطالعہ کریں، اس کو اپنائیں اور پھر آپؐ کی سیرت بچے کے گوش گزار کریں یا آپؐ کی سیرت مبارکہ، آپؐ کے اخلاقِ حسنہ، آپؐ کے فضائل سیرت یا شمائل کی کتابوں سے پڑھ کر بچوں کو سناتے رہیں تا کہ ان کے دل و دماغ پر بہترین اثرات مرتب ہوں۔

سید آل احمد رضوی لکھتے ہیں:

''آج کے بچے آنے والے کل کے باپ ہیں۔ اسی اصول کے تحت بچوں کو مستقبل میں ملک اور قوم کی باگ ڈور سنبھالنی ہے۔ ہر مسلمان خصوصاً نوجوانوں اور بچوں کے لئے اپنے پیارے نبیؐ کی زندگی کے حالات اور روز مرہ معمولات کا جاننا اشد ضروری ہے جو بھی اپنے آپ کو صحیح مسلمان بنانا چاہتا ہے اپنی اپنی

آخرت سنوارنا چاہتا ہے اس کے لئے ضروری ہے کہ پیارے نبی ﷺ کے اسوۂ حسنہ کو جانے اور اس پر عمل کرے''۔(۷)

بچوں کی دنیا و آخرت کو اچھا بنانے کے لئے سیرت نگاروں کی یہ اہم ذمہ داری ہے کہ رسول اکرم ﷺ کی سیرت پر اعلیٰ پائے کی مستند کتابیں تحریر کریں۔ کتب سیرت تحریر کرتے وقت بچوں کی نفسیاتی طبائع کو مدنظر رکھیں۔ اسلوب بیان نہایت آسان، عام فہم اور سادہ ہو۔ اسلوب بوجھل ثقیل اور مشکل نہ ہو۔ زبان ایسی آسان و دلکش ہو کہ ان کے روح و قلب متاثر ہو جائیں اور بچوں کو سیرت طیبہ کے اعلیٰ اخلاق و کردار کے مختلف پہلوؤں کو سمجھنے اور ان پر عمل پیرا ہونے میں آسانی حاصل ہو۔

1- زیرِ نظر مقالہ کے اغراض و مقاصد:

پیش نظر مقالہ میں پاکستان میں بچوں کے لئے سیرت نگاری کی نشر و اشاعت کا جائزہ، ضرورت و اہمیت کو موضوع بنایا گیا ہے۔ اس موضوع پر قلم اٹھانے کا بنیادی سبب یہ ہے کہ جب بھی کسی اعلیٰ سطح کے فورم، کانفرنس اور سیمینار میں سیرت نگاری کے رجحانات کا جائزہ لیا جاتا ہے تو ہمیشہ عمومی سیرت نگاری ہی پیش نظر رہتی ہے بچوں کا ادب سیرت بالعموم نظروں سے اوجھل رہتا ہے۔

بلا شبہ بچوں کی ایک بہت وسیع اور متنوع دنیا ہے۔ ان کے تعمیری ادب، اخلاق و کردار بالخصوص سیرت طیبہ کے بارے میں سوچنا، تعلیمات اسلامی اور نبی اکرم کی حیات طیبہ سے روشناس کرانا ہمارا قومی و اخلاقی فریضہ ہے چنانچہ ہمارے پیش نظر مقالہ کے اغراض و مقاصد یہ ہیں:

۱۔ پاکستان میں بچوں کی سیرت نگاری کا آغاز و ارتقاء کا جائزہ لینا۔

۲۔ پاکستان میں بچوں کے ادب سیرت کی نشر و اشاعت کا تعارف و جائزہ لینا۔

۳۔ پاکستان میں بچوں کے ادب سیرت کے رجحانات کا مطالعہ کرنا۔

۴۔ پاکستان میں بچوں کے ادب سیرت کے ناقدانہ جائزہ کے بعد ان کی ضروریات خصوصاً دور جدید کے مطابق مستقبل کے نقوش متعین کرنا۔

۵۔ ایسی تجاویز و سفارشات پیش کرنا جس کی روشنی میں بچوں کا ادب سیرت موثر اور بہتر تیار ہو سکے۔

2- مقالہ کا اسلوب و منہج:

زیر نظر مقالہ میں بچوں کے لئے لکھی گئی کتب سیرت کا جائزہ زمانی اعتبار سے پیش کیا جائے گا۔ تاہم بعض ایسی کتب جن پر سن اشاعت درج نہیں انہیں قیاساً ترتیب میں لایا جائے گا۔

اس ضمن میں انہی کتب کا جائزہ ہمارے پیش نظر ہوگا جو پاکستان میں طبع ہوئیں تاہم ایسے مصنفین جن کا تعلق تو ہندوستان سے ہے تاہم ان کی کتب کے ترجمے یا کتب کی اشاعت پاکستان میں ہوئی، بھی شامل کیا جائے گا۔ کتب کے جائزے میں کتاب کا نام، مصنف یا مصنفہ کا نام، کتاب کے صفحات اور سن اشاعت کا تذکرہ ہوگا۔ مطبع کا حوالہ حواشی میں دیا جائے گا۔ پیش نظر کتاب کا تعارف، مقصد اور اسلوب کا جائزہ بھی اختصاراً پیش کیا جائے گا۔

3- پاکستان میں بچوں کے ادب سیرت کا آغاز وارتقاء:

برصغیر پاک و ہند میں سیرت نگاری کا باقاعدہ آغاز میلا دناموں سے ہوا جو ابتداً منظوم تھے تاہم بعد میں نثری صورت میں سامنے آئے۔ ترمذی کی کتاب شمائل، کو اردو میں سب سے پہلے مولانا کرامت علی جون پوری نے منتقل کیا اور ''انوارِ محمدیؐ'' نام رکھا۔ یہ صرف ترجمہ ہی نہیں بلکہ شمائل کی ایک عمدہ شرح بھی ہے۔ خصائلِ نبویؐ کے نام سے شیخ الحدیث مولانا زکریا سہارن پوری نے اس کا ترجمہ کیا۔ مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ نے اسے بچوں کی زبان میں منتقل کیا۔

یہ بات وثوق سے کہنا مشکل ہے کہ اردو ادب میں بچوں کے لئے سیرت نگاری کا آغاز وارتقاء کب اور کیسے ہوا؟ لیکن اگر بچوں کے ادب پر نظر دوڑائی جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ اس کا آغاز مغل دور سے ہی ہو گیا تھا لیکن صحیح معنوں میں نظیر اکبر آبادی وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے بچوں کے ادب کو نصیحت ولغت کی سنجیدہ بزم سے نکال کر نونہال کی محفل میں پہنچایا۔ ڈپٹی نذیر احمد دھلوی نے بھی بچوں کے دینی واخلاقی ادب پر خاص توجہ دی۔

تحقیق سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ اردو ادب میں بچوں کے لئے سیرت نگاری کا آغاز وارتقاء بیسویں صدی عیسوی کے آغاز سے ہی ہو گیا کیونکہ اس سے قبل مغربی ومشرقی سیرت نگاروں کی کتب کے تراجم کئے گئے۔ بیسویں صدی عیسوی ہی میں عورتوں، جوانوں اور بچوں کے لئے الگ الگ کتب سیرت تالیف کی گئیں۔

ڈاکٹر انور محمود خالد لکھتے ہیں۔

''1901ء سے 1947ء تک کے درمیانی عرصہ میں بچوں اور نوجوانوں کے لئے خاصی تعداد میں سیرت کی کتابیں لکھی گئیں ان میں چالیس پچاس صفحات کی مختصر کتابیں بھی ہیں۔
اور تین چار سو صفحات کی ضخیم کتابیں بھی''۔

ابتدائی طور پر جو کتابیں سامنے آئیں ان میں عبدالرحمٰن شوق کی ''سوانح عمری حضرت محمدؐ (۱۹۰۹ء) اور ۱۹۰۹ء میں ہی مولوی ابو خالد (ایم اے) نے ''ہادیٔ اعظمؐ'' تحریر فرمائی۔ اس کے بعد ۱۹۱۰ء میں جسٹس

طیب جی کی فرمائش پر سید نواب علی نے بچوں کے لئے سیرت رسول پر "ہمارے نبیؐ" لکھی۔ بعد ازاں غلام مصطفیٰ اور سید محمد عاصم کی مشترکہ کاوش "حضرت رسول کریم ﷺ" (۱۹۲۷)، مرزا حسرت دھلوی کی "دنیا کا آخری پیغمبر"، الیاس احمد یحییٰ کی "آخری نبیؐ" (۱۹۲۷)، عبدالحی فاروقی کی "ہمارے رسولؐ" (۱۹۳۰)، بیگم انیسہ زہراء کی "محمد مصطفیٰ ﷺ" (۱۹۳۶)، طاہر القادری کی "آخری رسول"، سید سلیمان ندوی کی "رحمت عالم" (۱۹۴۰)، مولوی اسمٰعیل خان کی "ہمارے نبی" (۱۹۴۵)، شرافت حسین رحیم آبادی کی "اللہ کے رسولؐ" (۱۹۴۶)، مفتی محمد شفیع کی "سیرت خاتم الانبیاء"، عتیق احمد صدیقی کی "سیرت رسول مقبول"، قاضی محمد سلیمان منصور پوری کی "سید البشر" اور چراغ حسن حسرت کی "سرکار مدینہ" کے نام شامل ہیں۔ (۸)

4- پاکستان میں بچوں کے لئے لکھی گئی کتب سیرت:

ذیل میں ہم ترتیب زمانی کے اعتبار سے ان کتابوں کا مختصر تعارف اور جائزہ پیش کریں گے جو پاکستان میں طبع ہوئیں یا ترجمہ ہوئیں۔

4.1 اللہ کے رسولؐ۔ حکیم شرافت حسین رحیم آبادی (مصنف) صفحات ۶۴ سن اشاعت: ۱۹۴۶ء

زیر نظر کتاب انتہائی سادہ اسلوب میں چھوٹے بچوں کی نفسیات کے مطابق لکھی گئی ہے۔ فقرے چھوٹے چھوٹے، حروف بڑے اور عنوانات کے تحت تقسیم ہیں۔ ہر عنوان کے بعد چھوٹے چھوٹے دلچسپ سوالات کئے گئے ہیں۔ مثلاً ہجرت کے عنوان کے تحت سوالات یہ ہیں:

۱۔ مہاجر کون تھے؟

۲۔ انصار کون تھے؟

۳۔ مدینہ میں مسلمانوں کے کون دشمن تھے؟

۴۔ یہودی اور منافق آپ ﷺ کے ساتھ کیوں دشمنی کرتے تھے؟

۵۔ مکہ کے کافر اب حضور ﷺ کو کس طرح پریشان کرتے تھے؟ (9)

4.2 سید البشرؐ۔ قاضی محمد سلیمان سلمان منصور پوری صفحات: ۹۶ سن اشاعت: ۱۹۶۵ء

مصنف کی شخصیت برصغیر کے علمی حلقوں میں محتاجِ تعارف نہیں ہے۔ جن کی کتاب رحمۃ اللعالمین نے اردو ادب میں بہت شہرت پائی۔ مصنف کا اپنا ایک اسلوب بیان اور انداز تحریر ہے۔

زیرِ نظر کتاب انہوں نے خاص طور پر بچوں کے لئے تحریر فرمائی۔ انہوں نے اس کتاب میں جس قدر مواد بیان کیا ہے وہ ان کی ایک تقریر کا نچوڑ ہے جو انہوں نے امرتسر میں چار روز میں بیان فرمائی کیونکہ کتاب کا آغاز ان الفاظ سے ہوتا ہے۔ "حاضرینِ جلسہ" جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگوں کی ایک بڑی

تعداد سے مخاطب تھے۔تاہم مصنف نے کچھ ہی عرصہ بعد اس تقریر کو کتابی شکل میں سمو دیا اور یہ کتاب نہ صرف چھوٹے بچوں کے لئے بلکہ بڑوں کے لئے بھی دلچسپی کا باعث بن گئی۔

کتاب میں ذیلی عنوانات میں محض تقریر ہی کو چار حصوں میں تحریر کر دیا گیا ہے۔زبان سادہ اسلوب عام فہم ہے۔مشکل الفاظ اور اصطلاحات کی توضیح کر دی گئی ہے۔کہیں عربی آیات ہیں تاہم ان کا ترجمہ سہل انداز میں کر دیا گیا ہے۔جا بجا واقعات میں اپنے زمانہ اور وقت کی رعایت سے استنباط بھی کیا گیا ہے۔وفد نجران ۹ ھ کے واقعہ کا تذکرہ کرنے کے بعد لکھتے ہیں:

''آپ نے ان لوگوں کی بہت خاطر تواضع کی اور مسجد ہی میں رہائش کا انتظام کیا رواداری اور سلوک کا یہ نمونہ دکھایا کہ اپنی مسجد میں ان کو نماز ادا کرنے کی اجازت دی۔بعض صحابہؓ نے اعتراض کیا۔آپ نے فرمایا عیسائی بھی اہلِ کتاب ہیں۔۔۔اس بات سے مسلمانوں کو سبق سیکھنا چاہیے جو آج کل عیسائی تو درکنار، خود مسلمانوں کو محض معمولی اختلاف کی بنا پر مسجدوں میں نمازیں ادا کرنے سے ٹوکتے ہیں۔آئے دن اس قسم کے مقدمات عدالت میں پیش ہوتے ہیں کہ فلاں فرقہ کو ہماری مسجد میں نماز سے روک دیا جائے''۔(10)

چار مختصر تقریروں میں حیات طیبہ کا نہایت سہل الفاظ میں احاطہ منصور پوری کا ہی حصہ ہے۔اور بچوں کے لئے شاندار تحفہ ہے۔

4.3 نذرِ عقیدت۔ بیگم حبیب اللہ صفحات: ۲۴۰ سن اشاعت: ۱۹۶۴ء

اگر چہ مذکورہ کتاب دینی معلومات کا ایک خوبصورت گلدستہ ہے تاہم کتاب کا ایک بڑا حصہ سیرت طیبہ پر مشتمل ہے۔اگر چہ کتاب کم پڑھے اور مسلمان بچوں اور بچیوں کے لئے تحریر کی گئی ہے تاہم ہر طبقہ کے لوگ اس سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔پوری کتاب کو مختلف عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔آخر میں سوال و جواب کا انداز بھی اپنایا گیا ہے۔واقعات مستند ہیں مگر حوالہ جات کا اہتمام نہیں ہے۔جا بجا خوب صورت اشعار بھی استعمال کئے ہیں۔(11)

4.4 سب سے بڑے جرنیل محمد ﷺ۔مقبول انور داؤدی (مصنف) صفحات: ۷۵ سن اشاعت: ۱۹۷۱ء

زیرِ نظر کتاب میں حضور اکرم ﷺ کی شجاعت و بہادری اور فنِ حرب میں مہارت کو موضوع بنایا گیا ہے۔کتاب میں سہل انداز اختیار کرتے ہوئے ان تمام جنگوں کا تذکرہ کیا گیا ہے جن میں آپ ﷺ نے بطور سپہ سالار شرکت فرمائی۔

کتاب میں غزوات کی تفصیل بیان کرنے کا مقصد مسلمان بچوں کے دلوں میں یہ جذبہ پیدا کرنا

ہے کہ ہمارے آقا کس قدر بہادر و دلیر تھے۔ مصنف لکھتے ہیں۔

''ایک ہوشیار اور قابل جرنیل کا کام یہ ہوتا ہے کہ وہ اپنی تھوڑی سی فوج کو اس طریقے سے لڑائے کہ وہ ایک زبردست فوج کو بھی شکست دے دے۔''(12)

کتاب میں مختلف غزوات کے نقشے اور تصویریں بھی دی گئیں ہیں۔

4.5 محمد رسول اللہ ﷺ۔ اکرم قمر (مصنف) صفحات: ۱۴۵ اشاعت اوّل: ۱۹۷۵ء، اشاعت آخر: ۱۹۸۰

زیر نظر کتاب اگرچہ ضخامت کے اعتبار سے زیادہ بڑی نہیں ہے لیکن بچوں کی نفسیات کو مدنظر رکھ کر تحریر کی گئی ہے۔ کتاب میں عنوانات نہیں بلکہ کہانی کے انداز میں تسلسل کے ساتھ سیرت طیبہ کا بیان ہے۔ لکھائی ٹائپ کی ہے تاہم حروف موٹے ہیں۔ کتاب میں خانہ کعبہ، غار حراء، جبل النور، مسجد قبا اور مسجد نبوی کی تصاویر چسپاں کی گئی ہیں۔ زبان کی سلاست اور بیان کا اندازہ اس اقتباس سے کیا جاسکتا ہے:

''مکّے کے قریش ویسے تو آپ ﷺ پر ایمان نہیں لاتے تھے لیکن اپنی امانتیں آپ ﷺ ہی کے پاس رکھتے تھے۔ آپ ﷺ نے مکّے سے چلتے وقت حضرت علیؓ کو اسی لئے پیچھے چھوڑا تھا کہ حضور ﷺ کے پاس لوگوں کی جو امانتیں تھیں واپس کر دیں اور پھر مدینے چلے آئیں''۔(13)

4.6 ہمارے حضورؐ۔ امت اللہ تسنیم (مصنفہ) صفحات: ۱۲۸ سن اشاعت: ۱۹۸۰

محترمہ امتہ اللہ تسنیم (ہمشیرہ سید ابوالحسن علی ندویؒ) نے بچوں کی تعلیم و تربیت کا ایک خصوصی سلسلہ ''قصص الانبیاء'' کے نام سے شروع کیا جو بہت مقبول ہوا۔ چنانچہ سید ابوالحسن علی ندوی لکھتے ہیں:

''ہمشیرہ صاحبہ امتہ اللہ تسنیم کو اللہ نے ''قصص الانبیاء'' مرتب کرنے کی توفیق عطا فرمائی، جو بحمد اللہ بہت مقبول ہوئی۔

انہوں نے بہت سارے انبیائے کرام کی سیرت کو بچوں کی زبان میں بڑے سادہ اور دل نشین انداز میں لکھا اور بچوں کی تعلیم و تربیت کے سلسلے میں ایک بڑی کمی پوری ہوگئی۔ اس کام کی تکمیل کے بعد ان کو سید الانبیاء اور خاتم الانبیاء سیدنا و مولانا محمدؐ کی سیرت طیبہ پر لکھنے کا جذبہ پیدا ہوا۔ سیرت پر اردو میں بڑی اور چھوٹی اتنی کتابیں ہیں کہ ظاہری طور پر نئی کتاب کی ضرورت معلوم نہیں ہوتی لیکن پھر بھی بچوں کے لئے اب بھی بہت سی کتابوں کی گنجائش ہے اور اس سلسلے میں جتنا اضافہ اور جتنی وسعت ہو وہ مبارک اور مفید ہے۔''

مصنفہ کے پیش نظر حضور اکرم ﷺ کی ایسی تصنیف بچوں کے سامنے لانا ہے جس کا مقصد یہ ہے کہ بچے سیرت نبوی ﷺ کے ہر واقعہ کو اچھی طرح پڑھ اور جان سکیں اور اپنی زندگیاں اسوۂ رسول ﷺ کی پیروی میں گزار دیں۔ چنانچہ انہوں نے سیرت کے صحیح اور مستند واقعات کو بیان کیا ہے۔ ۸۹ عنوانات کے ذریعے

سیرت طیبہ ﷺ کے ہر پہلو پر روشنی ڈالی گئی ہے۔زبان نہایت صاف اور شیریں ہے بوجھل اور مشکل الفاظ کا استعمال نہیں ملتا۔بچوں کی ذہنی سطح کا خیال رکھا گیا ہے۔ہر واقعہ اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ جس کا پڑھنا اور یادرکھنا کم سن بچوں اور بچیوں کے لئے دشوار نہیں ہے۔(14)

4.7 نبی عربیؐ۔ قاضی زین العابدین میرٹھی (مصنف) صفحات:۱۵۶ سن اشاعت:۱۹۸۰ء

فاضل مصنف مشہور قلم کار ہیں اور کئی کتابیں تحریر کر چکے ہیں۔مصنف کتاب کی تحریر کی غرض و غائیت بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''بنابریں محترم مولینا مفتی عتیق الرحمٰن صاحب عثمانی، ناظم ندوۃ المصنفین دہلی نے یہ خدمت میرے سپرد کی کہ میں ہندوستان کے مسلمان بچوں کے لئے تاریخ اسلام کا ایک مختصر نصاب مرتب کروں''۔

چنانچہ کتاب کی تصنیف میں یہی داعیہ کارفرما ہے۔واقعات اختصاراً بیان کئے گئے ہیں مگر تاریخی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔اور ربط و تسلسل بھی موجود ہے زبان آسان و سلیس اور بیان میں سادگی اور شگفتگی ہے۔کتاب میں روایات اور حوالہ جات کو بھی ملحوظ رکھا گیا ہے اور حوالہ جات کا خصوصی اہتمام بھی کیا گیا ہے۔کتاب کا بیشتر مواد عربی بعض جدید قدیم اور سیرت کی مستند کتب سے لیا گیا ہے۔آخر میں منظوم صورت میں آپ پر درود و سلام بھیجا گیا ہے۔(15)

4.8 ہمارے پیارے نبی ﷺ۔ محمد اکرم چغتائی (مصنف) صفحات:۵۵

اشاعت اوّل:۱۹۸۱ء اشاعت آخر:۱۹۸۴ء

پیش نظر کتاب میں مصنف نے انتہائی مختصر مگر جامع اور سلیس انداز میں آپ ﷺ کی حیات مبارکہ کا احاطہ کیا ہے۔الفاظ کا چناؤ بے حد سادہ، جملے چھوٹے اور عام فہم ہیں۔مشکل، بوجھل اور ثقیل الفاظ کے استعمال سے گریز کیا ہے۔بچوں کی نفسیات اور ذہنی سطح کو پیش نظر رکھا گیا ہے۔ایک اقتباس ملاحظہ ہو:

''ایک بار حج کرنے مدینہ کے ایک قبیلے کے چھ سردار آئے۔وہ حضور ﷺ کے پاس حاضر ہوئے۔ آپ ﷺ سے اللہ کا پیغام سنا اور مسلمان ہو گئے۔مدینہ واپس جا کر انہوں نے دوسرے سرداروں کو بھی اللہ کا پیغام سنایا وہ بھی مسلمان ہو گئے۔مدینے میں اسلام کی روشنی پھیلنے لگی مکہ والوں نے حضور ﷺ پر اور بھی ظلم ڈھانے شروع کر دیئے۔مدینہ والوں نے حضور ﷺ کو اپنے ہاں تشریف لانے کے لئے کہا''۔(16)

4.9 ذکرِ رسولؐ۔ محمد یوسف اصلاحی (مصنف) صفحات:۳۲ سن اشاعت:۱۹۸۲ء

مذکورہ کتاب نہایت اختصار کے ساتھ صرف دو عنوانات پر مشتمل ہے۔ایک نبوت کا چاند، اور دوسرا

محبت رسولؐ کے تقاضے۔ انہی دو عنوانات میں آپ کی نبوت اور پیغام نبوت کو واضح کیا گیا ہے۔ تمام حالات ،تواریخ کے ساتھ بیان کئے گئے ہیں۔ ہجرت مدینہ کا اسلوب ملاحظہ ہو۔

''شب و روز گزرتے رہے۔ نبوت کا تیرھواں سال شروع ہوا۔ صفر کا مہینہ آیا پھر صفر کی ۲۷ تاریخ ہوئی۔ جمعہ کی شب آئی اور رات کی تاریکی میں زمین و آسمان کا یہ چاند اپنے ایک روشن ستارے کے ساتھ مکے سے مدینے کی طرف روانہ ہو گیا۔(17)

مصنف اپنی تحریر اور اسلوب سے نوجوان نسل میں نبی کریم ﷺ کی محبت اور اطاعت کو فروغ دینا چاہتے ہیں۔ اور اس مقصد میں وہ کامیاب نظر آتے ہیں۔

4.10 ہمارے نبی ﷺ۔ زبیدہ سلطانہ (مصنفہ) صفحات: ۴۸ سن اشاعت: ۱۹۸۳ء

زیرِ نظر کتاب، دینی معلومات کا روح پرور مجموعہ ہے۔ مصنفہ کے پیش نظر یہ احساس کار فرما ہے کہ بچوں میں اتباع رسول ﷺ کا جذبہ بیدار ہو۔ کتاب کی زبان سادہ اور آسان، مشکل اور بوجھل الفاظ سے گریز کیا گیا ہے۔ کتاب مرتب اور تحریر کرنے میں بچوں کی ذہنی سطح کا خاص خیال رکھا گیا ہے اور کتاب میں چھوٹے چھوٹے عنوانات کے تحت حیات طیبہ کا احاطہ کیا گیا ہے۔ واقعات کا انتخاب مستند کتب سے کیا گیا ہے۔ کتاب کا خاتمہ ان الفاظ پر ہے:

''آپ ﷺ ،رحمۃ اللعالمین یعنی ساری دنیا کے لوگوں کے واسطے رحمت بن کر آئے تھے آپؐ پر لاکھوں درود و سلام''(18)

4.11 سیرت رسولؐ۔ ساجد الرحمٰن صفحات: ۱۵۲ سن اشاعت: ۱۹۸۴ء

مذکورہ کتاب کے بارے میں پیر محمد کرم شاہ الازہریؒ لکھتے ہیں۔

''پیش نظر کتاب 'سیرت رسولؐ ' صاحبزادہ صاحب نے نہایت محنت اور محبت سے مرتب فرمائی ہے۔ زبان و بیان صاف، شگفتہ اور انداز تحریر نہایت آسان اور دلنشین ہے۔ مناسب مقامات پر ضروری حوالے درج ہیں۔''(19)

کتاب کی زبان اگرچہ سادہ ہے مگر اکا دکا مشکل الفاظ بھی استعمال ہو گئے ہیں۔ قرآن و حدیث کے عربی متن کے ساتھ ساتھ حوالہ جات کا بھی اہتمام موجود ہے۔ کتاب چھوٹے سائز میں، رنگین صفحات پر مشینی کتاب پر پیش کی گئی ہے۔

4.12 معلمِ اخلاقؐ۔ عشرت رحمانی (مصنف) صفحات: ۱۰۰ سن اشاعت: ۱۹۸۴ء

زیرِ نظر کتاب کے بارے میں مصنف لکھتے ہیں۔

''یہ کتاب خصوصیت سے بچوں کے لئے لکھی گئی ہے اس لئے خاص طور پر ان باتوں کا لحاظ رکھا گیا ہے۔

۱۔ زبان آسان، سہل اور عام فہم ہے۔

۲۔ بیان دلچسپ اور پسندیدہ ہے۔

۳۔ اس کتاب کا نام معلم اخلاق ہے۔ اس نسبت سے حضور پاکؐ کی سیرت کے ان پہلوؤں کو قرآن مجید اور حدیث کی روشنی میں سامنے لایا گیا ہے، جو تعلیمات نبویؐ کے مطابق ہیں''۔(20)

مصنف کے بیان کے مطابق کتاب کی زبان سادہ اور بچوں کی نفسیات کے مطابق ہے۔ کتاب کی طباعت نصف اول بہتر اور نصف آخر ناقص ہے۔

4.13 رؤف الرحیم ﷺ۔ مقبول انور داودی (مصنف) صفحات:۵۲ سن اشاعت:۱۹۸۴ء

مقبول انور داؤدی معروف سیرت نگار ہیں۔ بچوں کے سیرتی ادب پر آپ کی متعدد تصانیف ہیں (مثلاً حضرت محمدؐ، احکام الٰہی ، فرمان رسولؐ)۔ زیرِ نظر کتاب میں حیات طیبہؐ کے اس پہلو کو اجاگر کیا گیا ہے جس میں آپ ﷺ کے عفو در گزر اور رؤف الرحیم پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ اسلوب نگارش ایسا ہے کہ ہر عمر کے افراد یکساں استفادہ کر سکتے ہیں۔ بہت زیادہ اور مشکل الفاظ استعمال نہیں کئے گئے۔ کتاب میں فتح مکہ پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ خاتمہ کتاب پر لکھتے ہیں:

''یہ تھا ہمارے آقا و مولا، نبی آخر زماں ﷺ کا حسن سلوک، بلند سیرت و کردار کہ جس نے گالیاں کھا کر دعائیں دیں۔'' (21)

4.14 سب سے بڑا انسان۔ سید نظر زیدی (مصنف) صفحات:۲۹۶ سن اشاعت:۱۹۸۴ء

مذکورہ کتاب ترتیب زمانی کے اعتبار سے آسان اسلوب میں تحریر کی گئی ہے۔ کتاب میں آیات و احادیث کا عربی متن بھی ہے۔ اگرچہ کتاب میں بچوں کی نفسیات کو مد نظر رکھا گیا ہے۔ اور جا بجا اچھے بچو، پیارے بچو، سے خطاب کیا گیا ہے۔ تاہم کتاب کی ضخامت زیادہ اور طباعت معیاری نہیں ہے۔ کتاب کرامت شیخ کے اہتمام سے چھپی ہے۔(22)

4.15 ہمارے رسول پاکؐ۔ طالب ہاشمی (مصنف) صفحات:۲۳۲ سن اشاعت:۱۹۸۵ء اور ۱۹۹۲ء

طالب ہاشمی وطن عزیز کے مشہور سیرت نگار اور سوانح نگار ہیں۔ پاکیزہ اور با مقصد ادب لکھنا ان کا نصب العین ہی نہیں بلکہ مقصدِ حیات بھی ہے۔ زیرِ نظر کتاب کے حوالے سے مصنف لکھتے ہیں:

''میرے دل میں مدت سے یہ آرزو تھی کہ حضور ﷺ کی ایک ایسی سیرت لکھوں

۱۔ جو مختصر ہو لیکن اس میں کوئی ضروری بات چھوٹنے نہ پائے۔

۲۔ جس میں بچے تلے حالات اور آخری تک صحیح واقعات درج ہوں۔

۳۔ جس کی زبان اتنی آسان اور سلجھی ہوئی ہو کہ اس کو لڑکے لڑکیاں اور معمولی پڑھے لکھے لوگ آسانی سے سمجھ سکیں''۔(23)

اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ اس نے مجھے یہ کتاب ''ہمارے رسول پاک ﷺ'' لکھنے کی توفیق عطا فرمائی اب فیصلہ پڑھنے والے ہی کر سکتے ہیں کہ جن خطوط پر میں یہ کتاب لکھنا چاہتا تھا یہ اس کے مطابق ہے یا نہیں۔

کتاب کے نمایاں طور پر تین حصے ہیں ایک بعثت نبی سے قبل سلسلہ پیغمبران، دوسرا بعثت نبوی کا ظہور اور تیسرا آپ کی اخلاقی زندگی سے متعلق ہے۔ کتاب کا اسلوب عمدہ زبان عام فہم اور بچوں کی نفسیات کے مطابق ہے۔ واقعات کا انتخاب حدیث وسیرت سے کیا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں رسول پاک ﷺ کی پیاری پیاری باتیں بیان کی گئی ہیں۔ کتاب کو صدارتی ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ بچوں کے لئے لکھی گئی مذکورہ کتاب کی طباعت معیاری نہیں ہے۔

4.16 ہمارے نبیؐ۔ بنتِ الاسلام (مصنفہ) صفحات: ۸۰ سن اشاعت: درج نہیں

مصنفہ نے وضاحت کی ہے کہ یہ کتاب سات سے گیارہ سال تک کے بچوں کے لئے لکھی گئی ہے۔ کتاب میں جا بجا بچوں سے پیارے انداز میں خطاب کیا گیا ہے۔ کتاب کا مقصد واضح کرتے ہوئے لکھتی ہیں۔

''پیارے بچو، ہم نے ارادہ کیا ہے کہ آپ کے لئے اچھی اچھی دلچسپ اور خوبصورت کتابیں چھپوائیں تا کہ آپ پڑھ کر خوش بھی ہوں اور اچھی باتیں بھی سیکھیں یہ آپ کو پڑھ کر دلچسپ بھی لگیں گی اور آپ کے دل میں اللہ میاں اور پیارے نبی ﷺ کی محبت بھی بڑھ جائے گی۔''(24)

کتاب کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ کتاب میں سوال و جواب کا انداز اختیار کیا گیا ہے مثلاً نبی کریم ﷺ کہاں پیدا ہوئے؟ کس طرح اسلام عرب میں پھیلا؟ نبی کریم ﷺ نے لوگوں کو کیا باتیں سکھائیں؟ آپ ﷺ کا اخلاق کیسا تھا؟ وغیرہ وغیرہ۔

کتاب کی زبان نہایت صاف اور شیریں ہے۔ بچوں کی ذہنی سطح کا پوری طرح خیال رکھا گیا ہے۔ واقعات کا انتخاب بہت اچھا ہے اس میں بچوں کی اخلاقی و دینی تربیت کا پورا سامان موجود ہے۔

4.17 ہادی اکبرؐ۔ اختر النساء اختر (مصنفہ) صفحات: ۴۸ سن اشاعت: درج نہیں

مصنفہ نے اس سے قبل بھی بچوں کے لئے سیرۃ پاک پر ایک کتاب ''خلق عظیم'' کے نام سے تحریر کی۔ تاہم زیر نظر کتاب جو کہ مختصر ہے، چھوٹے چھوٹے عنوانات قائم کر کے حیات طیبہؐ کے پہلو نمایاں کئے

گئے ہیں۔زبان سلیس اور اسلوب دلکش ہے۔آیات واحادیث کے حوالہ جات کا اہتمام کیا گیا ہے۔عربی متن کے ساتھ ساتھ اردو ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔(25)

4.18 اخلاقِ رسول ﷺ۔ ندیم باری (مصنف) صفحات:۱۱۰ سن اشاعت:۱۹۸۶ء

زیرِ نظر کتاب کے مصنف ایک معروف اور شہرت یافتہ مصنف ہیں۔ابتدائی شہرت ریڈیو پاکستان ،فیصل آباد کے صدائے اول اور کلچرل سیکرٹری برائے جشنِ فیصل آباد سے حاصل کی اور مزید پیشِ نظر کتاب سے جوقومی مقابلہ کتبِ سیرت میں صدارتی ایوارڈ یافتہ ہے۔کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے ڈاکٹر جاوید اقبال (چیف جسٹس،ہائی کورٹ لاہور) نے لکھا ہے:

''میری رائے میں آپ ﷺ کی تصنیف مسلمانوں کی نوجوان نسل تک سیرت طیبہ کا پیغام پہنچانے کی ایک کامیاب کوشش ہے۔مجھے توقع ہے کہ اسے نوجوان نسل بڑے شوق سے پڑھیں گے۔

میری طرف سے آپ کو بھی مبارک ہو کہ آپ نے نہایت سادہ انداز میں پیغمبر اسلام ﷺ کی اخلاقی تعلیمات وارشادات کو بڑے موثر انداز میں پیش کیا ہے''۔

مذکورہ کتاب کی ایک نمایاں خوبی یہ بھی ہے کہ اخلاقِ نبوی ﷺ کے عنوانات کو حروف تہجی کے اعتبار سے ترتیب دیا گیا ہے۔نیز ہر عنوان کو قرآن کریم ،احادیث نبویہ اور سنت نبوی ﷺ سے مزین کیا ہے۔کتاب انتہائی خوش نما اور جاذب نظر دکھائی دیتی ہے، کیونکہ اس کی ورق گردانی سے یہ فیصلہ کرنا محال نظر آتا ہے کہ اس کتاب میں صوری ومعنوی محاسن میں سے کس کا پلہ بھاری ہے۔کتاب کے ہر صفحے پر مسجد نبوی ﷺ کی تصویر چھاپ کر جاذبِ نظر بنایا ہے۔قابلِ ذکر امر یہ بھی ہے کہ کتاب کی اشاعت کے کچھ ہی عرصے بعد اس کا ترجمہ ترکی زبان میں بھی کر دیا گیا ہے۔الغرض،اسوہ رسول ﷺ کا انتہائی مختصر،سہل اور جاذبِ نظر مرقع ہے۔(27)

4.19 غریبوں کا آقا نظر زیدی (مصنف) صفحات:۴۸ سن اشاعت:درج نہیں

زیرِ نظر کتاب کو مصنف نے کہانیوں کی صورت میں قلم بند کیا ہے۔اسلوبِ بیان اس قدر عمدہ اور دلکش ہے کہ نبی کریم ﷺ کی ابتدائی زندگی سے لے کر آپ ﷺ کی نبوت تک مختلف ابواب کی صورت میں آسان لفظوں میں ان کو بیان کیا گیا ہے۔اسلوب نگارش میں بچوں کی ذہنی سطح کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔مشکل اور دشوار الفاظ استعمال نہیں کئے گئے۔۱۳عنوانات پر مشتمل ہر کہانی ڈیڑھ سے دو صفحات پر مشتمل ہے۔سادہ اور شیریں الفاظ میں سوال و جواب کا انداز بھی اختیار کیا گیا ہے۔کہانی ''مہرِ نبوت کو بوسہ'' کے آخر میں مصنف لکھتا ہے۔

''اچھے بچو!ہمارے حضور ﷺ کی کمر پر دونوں شانوں کے درمیان تھوڑا سا گوشت ابھرا ہوا تھا

اور اس کے اوپر بال اُگے ہوئے تھے یہ نشانی پیدائشی تھی اور اس کو مہر نبوت (نبی کی مہر) بھی کہا جاتا ہے"۔(27)

4.20 پیارے حضورؐ۔ صابر قرنی (مصنف) صفحات: ۳۵ سن اشاعت: ۱۹۸۶ء

کتاب لکھنے کی غرض وغائیت بیان کرتے ہوئے مصنف لکھتے ہیں:

"یہ کتاب قوم کے نونہالوں اور کم پڑھے لکھے مسلمانوں کی تعلیم وتربیت کے نقطہ نظر سے مرتب کی گئی ہے۔اس کا پہلا حصہ حضورﷺ کی سیرت وحالات سے متعلق ہے۔دوسرا حصہ تربیت وتزکیہ اور حضورﷺ کے مشن اور کام کو پیش نظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے"۔(28)

کتاب میں سیرت طیبہ کے ہر پہلو اور واقعہ کو خوبصورت انداز میں بیان کیا گیا ہے۔مصنف نے واقعات کے صحیح نتائج اور قابلِ غور پہلوؤں پر گہرائی سے روشنی ڈالی ہے۔زبان آسان، عام فہم اور شیریں ہے تاکہ بچے آسانی سے سمجھ سکیں۔اس کے علاوہ سوال وجواب کا طریقہ بھی اختیار کیا گیا ہے۔کتاب کے پہلے حصے میں جا بجا تصاویر بھی دی گئی ہیں۔یہ تصاویر سادہ ہیں، رنگین نہیں۔جبکہ دوسرے حصے میں تصاویر نہیں ہیں۔کتاب میں اللہ تعالی کے ناموں کو بھی بڑے جامع انداز میں بیان کیا گیا ہے۔روزمرہ کی دعائیں عربی متن اور ترجمہ کے ساتھ دی گئی ہیں۔نبی کریمﷺ کے جوامع الکلم یعنی چالیس احادیث بھی دی گئی ہیں۔مذکورہ کتاب پر تبصرہ کرتے ہوئے معروف سیرت نگار اور ادیب نعیم صدیقیؒ لکھتے ہیں:

"اب تک یہ کمی تھی کہ سیرت نبویﷺ پر نونہالوں کے لئے بہت کم کام ہوا تھا اور آسان زبان میں حضورﷺ کی زندگی کا پورا نقشہ بچوں کے سامنے نہیں آتا تھا۔جناب صابر قرنی صاحب نے اس کمی کو محسوس کرتے ہوئے یہ کتاب لکھ کر بڑی خدمت کی ہے۔اور ان کی یہ کتاب اس بات کا ثبوت ہے کہ قرنی صاحب کو اپنی قوم کے نونہالوں سے محبت ہے۔"

4.21 رحمۃ للعلمین۔ حکیم احمد شجاع (مصنف) صفحات: ۸۰ سن اشاعت: ۱۹۸۶ء

زیرِ نظر کتاب کے نصف حصہ میں کتاب اور صاحب کتاب کا تعارف ہے جبکہ نصف حصہ میں واقعاتِ سیرت بیان کئے گئے ہیں۔کتاب کی زبان مشکل اور اسلوب قدرے پیچیدہ ہے طباعت میں بھی بچوں کی نفسیات کو مدنظر نہیں رکھا گیا۔(29)

4.22 اطاعت رسولﷺ۔ آغا اشرف (مصنف) صفحات: ۱۰۷ سن اشاعت: ۱۹۸۶ء

مصنف نے اس کتاب میں بچوں کو یہ تلقین کی ہے کہ وہ نبی کریمﷺ کی اطاعت کریں اور ان کے

طریقہ کے مطابق زندگی گزاریں۔مصنف نے نبی کریم ﷺ کی اخلاقی وذاتی زندگی کے پہلوؤں کو بڑی خوب صورتی سے اجاگر کیا ہے۔اس سلسلے میں قرآنی آیات سے استفادہ کم ہے تاہم احادیث نبوی ﷺ سے کافی استفادہ کیا ہے۔عربی متن استعمال نہیں کیا البتہ احادیث کے حوالہ جات بیان کر دیئے ہیں۔کتاب دوحصوں میں منقسم ہے۔پہلے حصے میں اسلام میں علم کی اہمیت اور آداب پر تفصیل سے بحث کی ہے،دوسرے حصے میں حضور اکرم ﷺ کی عادات وخصائل اور شمائل کو جامع انداز میں بیان کیا ہے۔(30)

4.23 سراپائے رسولؐ۔ اعجازالحق قدوسی (مصنف) صفحات:۱۰۳ سن اشاعت:۱۹۸۷ء

سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کتاب کے پیش لفظ میں مصنف اور کتاب کے بارے میں لکھتے ہیں:

''مولوی اعجاز صاحب قدوسی تمام مسلمانوں کے شکریہ کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اس مختصر رسالہ میں یہ سراپا اس طرح پیش کر دیا ہے کہ ہر معمولی پڑھا لکھا اس کو پڑھ سکتا ہے اور ایک ان پڑھ آدمی بھی اس کو باآسانی سن کر سمجھ سکتا ہے کیا ہی بہتر کہ ذکرِ رسول ﷺ میں مولود،کی غلط اور گمراہ کن کتابوں کی بجائے ایسی کتابوں کو رواج دیا جائے''۔(31)

مصنف نے ''عقیدت کے پھول'' کے عنوان میں اپنے جذبات وخیالات کا اظہار کچھ یوں کیا ہے۔

''سراپائے رسول،یہ میری زندگی کا حاصل ہے۔یہ میری عقیدت کے پھول ہیں یہ میرے ایمان روح ہے جس کو گنبدِ خضراء پر نچھاور کر کے آج دنیا والوں کے سامنے پیش کر رہا ہوں''(32)

مصنف نے چھوٹے چھوٹے عنوانات قائم کر کے رسول اکرم ﷺ کی سیرت کا نقش پیش کیا ہے اور آپ ﷺ کے اخلاق کو عملی زندگی کے قریب لانے کی کوشش کی ہے۔

4.24 انوارِ نبی ﷺ۔ خالد بٹالوی (مصنف) صفحات:۱۲۸ سن اشاعت:۱۹۸۷ء

زیرِ نظر کتاب بچوں کی نفسیات،ذہنی معیار کو پیش نظر رکھ کر لکھی گئی ہے۔چھوٹے چھوٹے واقعات کو انتہائی سادہ الفاظ میں پیراگراف کی شکل میں بیان کیا گیا ہے یعنی عنوانات اختیار نہیں کئے گئے۔پروفیسر امتیاز سعید کتاب کے پیش لفظ میں لکھتے ہیں:

''انہوں نے جس دلچسپ،سلیس،عام فہم اور اچھوتے انداز میں سیرت النبیؐ کے واقعات کو پیش کیا ہے وہ یقیناً بچوں کے لئے بے حد مفید ہے''۔ (33)

4.25 بچوں سے پیار کرنے والے رسولؐ چوہدری عبدالغفور (مصنف) صفحات:۶۰ سن اشاعت:۱۹۸۷ء

زیرِ نظر کتاب بے حد مختصر،آسان فہم ہے۔مصنف نے اس کتاب میں یہ بتایا ہے کہ حضور اکرم ﷺ کو بچوں سے کس قدر پیار تھا۔حسنؓ اور حسینؓ سے محبت کے انداز کو یوں بیان کرتے ہیں۔

''رسول کریم ﷺ کو اپنے نواسوں سے بہت زیادہ محبت تھی۔ان کے لئے آپ ﷺ نماز میں سجدے کو لمبا کر دیتے تھے۔''(34)

کتاب کا اسلوب اس قدر دلنشین اور عمدہ ہے کہ بچوں کے لئے آپ کی شفقت و محبت ظاہر ہوتی ہے۔عنوانات دلچسپ اور سادہ ہیں۔انداز ملاحظہ ہوں۔

''بچوں کے رسول ﷺ،بچوں کے ساتھ کھیل،حضرت امام حسنؓ اور امام حسینؓ کیسی اچھی سواری اور کیسا اچھا سوار،بچوں کے کان میں آذان،بچے بھی آپ سے محبت کرتے تھے،آپ ﷺ بچوں کو سلام کرتے تھے،نئے پھل پر پہلا حق،بچوں کے حقوق،نوجوان پر اعتماد،ننھا پہرے دار،وغیرہ''۔

آخر میں شہداء کے بچوں کا ذکر ہے۔لکھتے ہیں

''رسول کریم ﷺ شہید کے بچوں پر تو اور بھی شفقت اور مہربانی فرماتے تھے۔بشیر بن عقوبہ کے ماں باپ احد کی جنگ میں شہید ہو گئے تھے۔جب دشمنوں کا لشکر واپس چلا گیا تو بشیر،رسول کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہنے لگے میرے والد کیسے ہیں؟۔آپ ﷺ نے فرمایا ان پر خدا کی رحمت ہو وہ تو شہید ہو گئے ہیں۔وہ کہتے ہیں اس پر میں زار و قطار رونے لگا آپ ﷺ نے مجھے سینے سے لپیٹ لیا۔میرے سر پر ہاتھ پھیرا اور اپنے ساتھ سواری پر بٹھایا اس کے بعد فرمایا کہ کیا تمہیں یہ بات پسند نہیں کہ میں تمہارا باپ اور عائشہؓ تمہاری ماں ہو جائے''۔(35)

26. ہادی اعظم (حصہ اول) پیدائش سے ہجرت تک ابو خالد (مصنف) صفحات ۴۸

27. ہادی اعظم (حصہ دوم) ہجرت سے وفات تک ابو خالد (مصنف) صفحات ۸۰

اشاعت اول: ۱۹۸۸ تا اشاعت آخر: ۱۹۹۲ء

افضل حسین کتاب و مصنف کا تعارف کرواتے ہوئے رقم طراز ہیں:

''پیارے بچو! تمہارے ایک چچا ابو خالد صاحب ہیں۔سیرت پاک پر ان کی کتاب تمہارے ہاتھ میں ہے۔کتاب ہم نے پڑھی،بہت اچھی لگی۔خدا کرے تمہیں بھی پسند آئے''

کتاب میں سیرت طیبہ کو چھوٹے چھوٹے عنوانات کے تحت ترتیب زمانی کے اعتبار سے بیان کیا ہے۔اگرچہ بچوں کی نفسیات کو پیش نظر رکھا گیا ہے تاہم زبان بہت زیادہ سہل نہیں ہے۔(36)

4.28 ہمارے حضور ﷺ۔ عابد نظامی (مصنف) صفحات: ۱۱۸ سن اشاعت: ۱۹۸۸ء

خواجہ عابد نظامی معروف ادیب اور شاعر ہیں۔ایم اسلم کتاب اور صاحب کتاب کے بارے میں

لکھتے ہیں۔

''خواجہ عابد نظامی صاحب نے ''ہمارے حضور ﷺ'' لکھ کر بڑی خوبی سے پوری کر دیا ہے۔ انہوں نے رسول کریم ﷺ کے مکمل حالات زندگی، بڑی ہی سادہ زبان اور نہایت مئوثر انداز میں قلم بند کرائے۔ والدین اور اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو نظامی صاحب کی کتاب ضرور پڑھائیں''۔(37)

مصنف نے چھوٹے چھوٹے عنوانات قائم کر کے آپ کی حیات طیبہ کا نقشہ کھینچا ہے حضور ﷺ کے پیغام کے عنوان سے آپ کے اقوال کی انتہائی آسان الفاظ میں تشریح کی ہے۔ زبان سادہ، عام فہم اور بچوں کی نفسیات کے مطابق ہے۔ کتاب میں بیت اللہ، مسجدِ نبوی، غار حرا، حجرِ اسود، صفا و مروہ اور مولدِ نبی کی رنگین تصویریں دی گئیں ہے۔ کتاب کو صدارتی ایوارڈ سے بھی نوازا گیا ہے۔

4.29 بچوں کے رسول ﷺ۔ آغا اشرف (مصنف) صفحات: ۲۴۷ سن اشاعت: ۱۹۸۸ء

مصنف کتاب کے مقصد پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''جہاں تک مجھے علم ہے یعنی جہاں تک میں نے مطالعہ کیا ہے۔ حضور رسالت مآب ﷺ کی سیرت طیبہ ﷺ پر بچوں کے لئے بچوں کے ادب میں کوئی ایسا مواد موجود نہیں جو بچوں کے لئے عام فہم بھی ہو اور افاد ی بھی۔ اگر بچوں کے لئے سلیس زبان کو مدنظر رکھا گیا ہے تو سیرت مبارکہ کے بیشتر حقائق و معارف کو نظر انداز کر دیا گیا ہے۔ اگر حقائق و معارف کو ہاتھ سے نہیں چھوڑا گیا تو سلاست مفقود ہو گئی ہے۔ یہ کتاب اس اعتبار سے بھی منفرد ہے مذکورہ بالا دونوں پہلوؤں کو مدنظر رکھا گیا ہے۔''(38)

کتاب میں حیات طیبہ کو ترتیب زمانی کے اعتبار سے عام فہم اور سلیس انداز میں بچوں کی نفسیات کے مطابق بیان کیا گیا ہے۔ کتاب کے آخر میں اخلاق نبوی ﷺ کے مختلف پہلوؤں کو الگ سے بھی اجاگر کیا گیا ہے۔

4.30 نبی ہمارے سب سے پیارے۔ محمد جاوید امتیازی (مصنف) صفحات: ۱۴۳ سن اشاعت: ۱۹۸۸ء

مصنف، کتاب کا مقصد بیان کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

''ننھے ساتھیو! ہماری کامیابی اس بات میں ہے کہ ہم پیارے نبی کی تعلیم پر عمل کریں اور ہر ایک کے ساتھ نیکی کریں یہ کتاب آپ ہی کے لئے لکھی گئی ہے۔ کوشش یہ رہی ہے کہ زبان سادہ ہو اور الفاظ آسان استعمال کئے جائیں تا کہ آپ سب بچوں کو ہر بات نہایت آسانی سے سمجھ آ جائے''(39)

کتاب پانچ حصوں میں منقسم ہے مکی و مدنی زندگی کو ترتیب زمانی سے بیان کیا ہے۔ اسوۂ

رسول ﷺ کے عنوان سے آپ ﷺ کے اخلاق کے نمایاں پہلوؤں کو بڑے خوبصورت انداز میں بیان کیا گیا ہے۔آخری حصہ میں پیارے نبی ﷺ کی پیاری باتیں کے عنوان سے آپ کے اقوال دلچسپ پیرائے میں بیان کئے گئے ہیں۔

کتاب کا اسلوب سادہ،اندازِ بیان دلکش ہے۔جا بجا بچوں کو پیارے بچو، پیارے ساتھیو، سے مخاطب کیا گیا ہے۔کہیں کہیں سوال و جواب کا انداز بھی موجود ہے۔

4.31 سب سے بڑے انسان حکیم محمد سعید(مصنف) صفحات:۲۴ سن اشاعت:۱۹۸۸ء

حکیم محمد سعید مرحوم وطنِ عزیز کے ان دردمند افراد میں سے تھے جنہوں نے اہلِ پاکستان کی جسمانی صحت کا خیال ہی نہیں رکھا بلکہ انہیں علمی تشنگی سے بھی فیض یاب کیا۔خصوصاً وطن کے نونہالوں کو تو ان کا احسان مند ہونا چاہیے کہ ان کے لئے تو غیر معمولی لٹریچر بالخصوص سیرت طیبہ کے حوالے سے چھوڑا ہے سیرت و اخلاق پر اردو زبان کا یہ ادب بچوں کی ذہنی سطح اور طباعت کے جدید معیار کے مطابق ہے۔زیرِ نظر کتاب کے بارے میں لکھتے ہیں۔

''یہ تو ناممکن ہے کہ حضور ﷺ کی سیرت و کردار کا ایسا نقشہ کھینچا جا سکے جو مکمل اور جامع ہو اور آپ ﷺ کے کاموں اور اقوال میں جو حکمت پوشیدہ ہے اس کو پوری طرح سمجھا جا سکے لیکن ایک مسلمان کی حیثیت سے ہماری کوشش ہونی چاہیے کہ ہم جتنا ممکن ہو سیرت پاک کو پڑھیں اور سمجھیں۔میں نے کتاب کو آسان اور سادہ رکھنے کی کوشش کی ہے۔مجھے امید ہے کہ پیارے بچے اس کتاب کو دلچسپی سے پڑھیں گے۔''(40)

حکیم محمد سعید کا سیرت طیبہ اور اقوال و اخلاق نبوی ﷺ پر مندرجہ ذیل کتب ایک سلسلہ ہے۔جو آسان، عام فہم اور دلچسپ ہے۔

4.32 محمد رسول اللہ۔نقوشِ سیرت (۱) سب کے پیارے صفحات ۳۶ سن اشاعت ۱۹۸۹ء

4.33 محمد رسول اللہ۔نقوشِ رسالت (۲) اللہ سے محبت صفحات ۳۶ سن اشاعت ۱۹۹۰ء

4.34 محمد رسول اللہ۔نقوشِ رسالت (۳) اچھے اخلاق صفحات ۳۶ سن اشاعت ۱۹۹۰ء

4.35 محمد رسول اللہ۔نقوشِ رسالت (۴) صحابہؓ کی تربیت صفحات ۳۶ سن اشاعت ۱۹۹۰ء

4.36 محمد رسول اللہ۔نقوشِ رسالت (۵) مبارک ہستی صفحات ۳۶ سن اشاعت ۱۹۹۰ء

حکیم محمد سعید ''نقوشِ سیرت'' کے بارے میں لکھتے ہیں۔

''نقوشِ سیرت میں ان ہی کی تعلق ہے۔ یہ حضورؐ کی پاک زندگی کے واقعات ہیں ان میں سے ہر واقعہ ہمارے لئے ایک روشن چراغ کی مانند ہے جو ہمیں اس دنیا کی تاریکیوں میں سیدھا راستہ دکھاتا ہے اور ہماری زندگیوں کو سنوارتا ہے''

یہ تمام کتب جو چھوٹے سائز میں 36 صفحات پر مشتمل ہے۔ واقعاتی انداز میں سیرت پر کتب کا یہ سلسلہ نہایت دلچسپ اور بچوں کی نفسیات کے مطابق ہے۔ طباعت کے جدید اسلوب اور بچوں کے ذہنی معیار کو مدنظر رکھ کر مرتب کیا گیا ہے۔ سرورق نہایت دلکش اور رنگین ہے۔

4.37 پیارے نبیؐ کی پیاری باتیں۔ ڈاکٹر عبدالرؤف (مصنف) صفحات: ۱۶۵ سن اشاعت ۱۹۹۰ء

فاضل مصنف کو یہ شرف حاصل ہے کہ وہ بچوں کی نفسیات کے ماہر اور ان کی ذہنی سطح سے مکمل واقفیت رکھتے ہیں۔ پاکستانی مصنفین میں غالباً وہ پہلے شخص ہیں جنہوں نے بچوں کی نفسیات میں پی ایچ ڈی کی ڈگری لندن سے حاصل کی ہے۔ یہی وجہ ہے فاضل مصنف کی کتابوں کو بچوں میں غیر معمولی پزیرائی اور قبولیت حاصل ہو چکی ہے۔ بالخصوص مذکورہ بالا کتاب پر انہیں ایوارڈ بھی دیا گیا ہے۔ کتاب کی تحریر کا مقصد یوں واضح کرتے ہیں:

''ولادت سے وصال تک نبی کریمؐ کے تمام اہم واقعات اور حالات کو دلچسپ تصویری کہانیوں کی شکل میں اس طرح پیش کر دیا جائے کہ ہر عمر کے پڑھنے والے کے ذہن میں حضورؐ کی عظیم سیرت اور عظیم کردار کا خاکہ با آسانی کھنچ سکے''۔(41)

چنانچہ مصنف نے بچوں کے ذوق وشوق اور ان کی دلچسپی بڑھانے کے لئے کتاب کو چھوٹی چھوٹی کہانیوں کی صورت میں تحریر کیا ہے ساتھ ہی خوب صورت دلچسپ رنگین تصاویر کے ساتھ حضور اکرم ﷺ کی زندگی کو نمایاں کیا ہے۔ مثلاً ص ۳۸ پر عربوں کا ایک تجارتی کارواں شام کی طرف رواں دواں دکھایا گیا ہے ص ۵۸ پر حجر اسود کی تصویر ہے، ص ۱۴۴ پر فتح مکہ کا منظر دکھایا گیا ہے۔ غزوات کے نقشہ جات بھی دیئے گئے ہیں۔ کتاب میں سولہ عنوانات کے تحت کہانیوں کے انداز میں دلچسپ طریقے سے واقعات سیرت بیان کئے گئے ہیں عنوانات بھی سہل اور بچوں کی نفسیات کے مطابق ہیں مثلاً سدا بہار پھول کی کہانی، ننھے محمدؐ کا ابتدائی بچپن، حجر اسود کا ہنگامہ وغیرہ۔ الغرض مذکورہ کتاب بچوں کے لئے نہایت آسان، عام فہم اور دلکش ہے۔ طباعت کے جدید معیار کو بھی پیش نظر رکھا گیا ہے۔

4.38 پیارے نبیؐ کے پیارے سفر مبارک۔ محمد الیاس عادل (مصنف) صفحات:۱۵۴

سن اشاعت: درج نہیں

مصنف کتاب ہذا کے بارے میں لکھتے ہیں:

''حضور نبی کریم ﷺ کے پیارے سفر مبارک کے عنوان سے کتاب ہذا کو ایسے جامع انداز میں پیش کیا جائے کہ سفر مبارک کے دوران پیش آنے والے تمام اہم واقعات کا مختصر اور مربوط طور پر احاطہ ہو سکے''۔(42)

چنانچہ مصنف نے رسول کریم ﷺ کے ۱۸ سفر مبارک کو یکجا کیا ہے ساتھ ہی نبی کریم ﷺ کی سواریوں اور سفر کی دعاؤں کا بھی تذکرہ ہے۔ کتاب چھوٹے سائز میں قدرے آسان الفاظ میں ہے مگر بچوں کی نفسیات کے پیش نظر مزید دلچسپ بنانے کی ضرورت ہے۔

4.39 غزواتِ اسلام۔ محمد شریف گلزار صفحات:۱۹۵ سن اشاعت: درج نہیں

مصنف کتاب کا تعارف کرواتے ہوئے لکھتے ہیں:

''مروجہ کتب میں عموماً صرف چند اہم غزوات کا تذکرہ ملتا ہے جو عہد نبوی کو سمجھنے کے لئے کافی نہیں۔ تفصیلی بیان سیرت النبی کو موٹی موٹی کتابوں میں پایا جاتا ہے جو نہ عام آدمی کی دسترس میں ہوتی ہیں نہ ان کے مطالعہ کے لئے وقت مل سکتا ہے۔ اس لئے اس کتاب میں تمام اہم غزوات اور سرایا کو اختصار کے ساتھ قلم بند کر دیا گیا ہے۔ مضامین کا اسلوب بیان سادہ رکھا گیا ہے تا کہ قوم کے نونہال اور معمولی خواندہ احباب بھی آسانی سے استفادہ کر سکیں امید ہے کوشش کامیاب ہوگی''۔(43)

مصنف نے کتاب کی ترتیب یوں رکھی ہے کہ پہلے حیاتِ طیبہ کے مختصر واقعات ہیں بعد ازاں غزوات اور سرایا کی عنوانات کے تحت مختصر وضاحت کر دی گئی ہے۔ بچوں کی نفسیات کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

4.40 امت کی مائیں۔ حسین حسنی۔ صفحات:۴۶ سن اشاعت:۱۹۹۲ء

4.41 رسول اللہ کی صاحبزادیاں فضل القدیر ندوی ---------- ----------

ان دونوں کتب میں بالترتیب نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات اور پیاری بیٹیوں کا تذکرہ نہایت دلچسپ اسلوب میں بیان کیا گیا ہے۔ دونوں کتب بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق اور طباعت کے جدید اسلوب پر شائع کی گئی ہیں۔

4.42 ہمارے پیارے نبی ﷺ۔ سید آل احمد رضوی (مصنف) صفحات:۳۲۰ سن اشاعت:۱۹۹۲ء

زیرِ نظر کتاب اردو ادب سیرت میں معروف و مقبول ہے۔ مصنف کتاب کے مقاصد پر یوں روشنی ڈالتے ہیں:

''میری ایک عرصہ سے آرزو تھی کہ اس نفسا نفسی، مادہ پرستی اور خود غرضی کے عہد زوال اور مصروفیت کے اس مشینی دور میں جہاں آپ ﷺ کی سیرت مبارکہ پر ضخیم اور جامع کتب کی کمی نہیں۔ اللہ کے حبیب کی ذات پاک پر مستند، جامع مگر مختصر انداز میں لکھا جائے جس کی زبان سہل اور عام فہم ہو۔

جسے نوجوان نسل خصوصاً بچے آسانی سے سمجھ سکیں اور آپ ﷺ کی حیات طیبہ کو پڑھ کر اور سمجھ کر آپ ﷺ کے اسوہ حسنہ پر عمل پیرا ہو سکیں''۔ (44)

مصنف نے اس کتاب میں زبان نہایت آسان، عام فہم اور صاف ستھری استعمال کی ہے جہاں کہیں ادق یا مشکل لفظ کا استعمال ناگزیر ہوا وہیں اس کی وضاحت کر کے بچوں اور طالب علموں کے لئے آسان سے آسان تر بنا دیا۔ اس کا فائدہ یہ ہوا کہ بچوں کو سیرت کے پہلوؤں کو سمجھنے اور ان پر عمل پیرا ہونے میں آسانی حاصل ہوئی۔ کتاب کو چار حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

پہلے حصے میں حضور اکرم ﷺ کی حیات طیبہ کو ترتیب زمانی کے اعتبار سے بڑے جامع، دل کش اور سلیس زبان میں بیان کیا گیا ہے۔ دوسرے حصے میں آپ ﷺ کی ازواج مطہرات اور اولاد کا بیان ہے۔ تیسرے حصے میں نبی کریم ﷺ کی چھوٹی چھوٹی، پیاری باتیں احادیث کی صورت میں مسلمان بچوں اور بچیوں کے لئے بیان کی گئی ہیں۔ چوتھے حصے میں آپ ﷺ کے اخلاق و عادات اور حلیہ مبارک کو بیان کیا گیا ہے۔ سید ضمیر جعفری کتاب مذکور کے بارے میں لکھتے ہیں:

''سید آل احمد رضوی نے جہاں بہت سی کتب لکھ کر تحقیقی ادب میں اضافہ کیا ہے وہیں کتاب ''ہمارے نبیؐ '' کے ذریعے بچوں کے ادب میں سیرت کے میدان میں حوصلہ افزاء اور عمدہ تصنیف پیش کی ہے۔''

4.43 حضورؐ اور بچے۔ راجا رشید محمود (مصنف) صفحات: ۱۱۲ سن اشاعت: ۱۹۹۳ء

فاضل مصنف معروف نعت گو شاعر ہیں۔ پیش نظر کتاب میں مصنف نے نبی کریم ﷺ کے بچوں سے سلوک پر روشنی ڈالی ہے۔ لکھتے ہیں:

''حضور رحمت سرکار عالم ﷺ، عالمِ اطفال پر زیادہ رحیم نظر آتے ہیں۔ بچوں سے آپ کو بہت محبت تھی۔ بچے بھاگے بھاگے آتے اور حضور ﷺ کے ساتھ لپٹ جاتے۔ حضور ﷺ کتنے ہی ضروری کام کے لئے تشریف لے جا رہے ہوں، تھوڑی دیر رک کر بچوں کو پیار فرماتے''۔ (45)

کتاب کا اسلوب دلکش اور زبان و بیان سادہ اور عام فہم ہے۔بچوں کی نفسیات کا پورا پورا خیال رکھا گیا ہے۔کتاب میں خصوصیت کے ساتھ ان بچوں کا تذکرہ ہے جو آپ ﷺ پاس لائے گئے۔جن کے آپ ﷺ نے نام رکھے اور کسی بھی نسبت سے ان پر شفقت فرمائی۔

4.44 ہمارے حضورؐ۔ اہلیہ ڈاکٹر سہراب انور (مصنف) صفحات:۵۲۸ سن اشاعت: درج نہیں

زیر نظر کتاب مصنفہ نے نسل نو کے کم عمر بچوں اور بچیوں کے لئے لکھی اور ان کے پیش نظر یہ مقصد کار فرما رہا ہے کہ نسل نو کی اسوۂ رسول ﷺ کی روشنی میں کردار سازی اور تعلیم و تربیت کا فریضہ سرانجام دیا جائے۔انہیں آپ ﷺ کے اسوۂ حسنہ،اخلاق و کردار اور سیرت و تعلیمات سے متعارف کروایا جائے۔چناچہ فاضل مصنفہ نے اس کتاب میں اسی اختصار اور جامعیت کے ساتھ حضور ﷺ کے حیات طیبہ کے مختلف پہلوؤں کو عام فہم اور سادہ اسلوب میں بیان کیا ہے۔کتاب میں جا بجا تصاویر بھی (رنگین نہیں) دی گئی ہیں۔کتاب میں کچھ بیماریوں کا علاج دعاؤں اور غذاؤں سے تجویز کیا گیا ہے۔درود پاک بھی آخر میں ہیں لیکن ان کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔آیات کے حوالے نہیں جبکہ احادیث کے حوالے دیئے گئے ہیں۔سعید احمد جلالپوری کتاب کے بارے میں لکھتے ہیں۔

''محترمہ اہلیہ ڈاکٹر سہراب انور صاحبہ قابل مبارک ہیں جنہوں نے آنحضور ﷺ کی سیرت وسوانح کو مسلمان طلبہ و طالبات اور چھوٹے بچوں کے لئے مختصر انداز میں مرتب کیا ہے۔''(46)

4.45 پیارے رسولؐ۔ حسین سحر (مصنف) صفحات:٦٦ سن اشاعت:۱۹۹۳ء

فاضل مصنف کے اسلوب پر روشنی ڈالتے ہوئے لکھتے ہیں:

''میں نے کوشش کی ہے کہ ایک تو اس کتاب کی زبان آسان سے آسان رکھی جائے دوسرے مواد میں کوئی ایسی بات نہ آنے پائے جو متنازعہ اور قابل اعتراض ہو پھر واقعات کو دلچسپ پیرائے میں بیان کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔اس طرح امید ہے یہ کتاب بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق اور ان کی دلچسپی کا باعث ہوگی۔''(47)

مصنف نے سیرت کے مختلف عنوانات کے تحت زمانی ترتیب کے ساتھ واقعات کو دلچسپ اور سادہ انداز میں بیان کیا ہے۔واقعات میں کہیں کہیں سوال و جواب کا انداز بھی اختیار کیا گیا ہے۔

4.46 سیرۃ النبیؐ (قصص النبیین) ابوالحسن علی ندوی (مصنف) صفحات:۲۰۸ سن اشاعت:۱۹۹۴ء

فاضل مصنف کا نام کسی تعارف کا محتاج نہیں ان کی تصانیف عرب و عجم میں یکساں ذوق و شوق سے

پڑھی جاتی ہیں ۔مولانا ابوالحسن نے بڑوں کے ساتھ ساتھ چھوٹے بچوں کے ادب پر بھی خاص توجہ دی ہے۔زیرِ نظر کتاب قصص النبین کی آخری جلد ہے جوکہ عربی زبان میں بچوں کے لئے لکھی گئی ہے۔اس کا ترجمہ ہے۔مصنف غرض تحریر پر یوں روشنی ڈالتے ہیں۔

''یہ کتاب چھوٹے بچوں کے لئے لکھی گئی ہے محققین اور علماء کے لئے نہیں ہے اسی لئے میں نے اس میں صرف مخصوص روایات پر اکتفا کیا ہے اور انہیں علمی مباحث،فلسفیانہ موشگافیوں اور غیر مسلم مصنفین کی شہادتوں کے ساتھ مخلوط نہیں کیا''۔(48)

چناچہ مذکورہ کتاب کی زبان آسان اور عام فہم ہے۔بچوں کے ذہن کی رعائیت رکھتے ہوئے چھوٹے چھوٹے جملے لائے گئے ہیں دلچسپی کا پورا اہتمام کیا گیا ہے۔معلومات مستند اور اسلوب خوبصورت ہے صرف بچوں ہی کے لئے نہیں بڑوں کے لئے بھی یقیناً مفید ہے۔(عربی متن میں زبان دانی پر توجہ دی گئی ہے)۔پوری کتاب کو عنوانات میں تقسیم کیا گیا ہے۔اور ترتیب زمانی کے تحت سیرت طیبہ کا احاطہ کیا گیا ہے۔آخر میں اخلاق وشمائل بھی بیان کئے گئے ہیں۔

4.47 حضرت محمدؐ۔ولادت سے نزول وحی تک (حصہ اول) علی اصغر چوہدری (مصنف)

صفحات:۲۵۴ اشاعت اول:۱۹۸۰ء اشاعت پنجم:۱۹۹۲ء

مذکورہ کتاب کا تعارف کرواتے ہوئے معروف ادیب وسیرت نگار نعیم صدیقی مرحوم لکھتے ہیں۔

''چوہدری صاحب کا منشاء یہ ہے کہ وہ ناولوں کے سے انداز میں اور سادہ اور عام فہم زبان میں 'حکایت قد آباء دلنواز' کو پیش کر کے ان طبقوں کو حضورؐ کے قریب لے آئیں جن کے لئے ٹھوس علمی وتحقیقی کتابیں پڑھنا مشکل اور سمجھنا مشکل تر ہے''۔(49)

مصنف خود لکھتے ہیں:

''کتاب کے اسلوب بیان پر شاید کچھ جبیں پر شکن ہو جائیں اور مکالمات کے حوالہ جات کا تقاضا کرنے لگیں لیکن یہ ارادت کا معاملہ ہے جسے جذب وکیفیت کی لذت سے آشنا ہی محسوس کر سکتا ہے''۔(50)

چناچہ مصنف نے پوری کتاب کو ۴۳ حصوں میں تقسیم کر کے صرف نمبروں سے ہی اگلے حصے کو الگ کیا ہے۔بالکل چھوٹے بچوں کے لئے تو نہیں لیکن دسویں جماعت تک بچے پڑھ اور سمجھ سکتے ہیں۔کتاب کا اسلوب ناول نگاری پر مبنی ہے۔کتاب کو رائٹرز گلڈ کی طرف سے ۱۹۸۲ء میں انعام سے نوازا گیا ہے۔

4.48 ذکرِ حبیب۔ محمد عبدالشکور فاروقی (مصنف) صفحات:۱۵۸ سن اشاعت:درج نہیں

زیرِ نظر کتاب میں مصنف نے اگر چہ چھوٹے چھوٹے عنوانات قائم کیے ہیں اور ترتیب زمانی کے لحاظ سے واقعاتِ سیرت کو بیان کیا ہے تاہم زبان قدرے مشکل ہے کتاب کا آغاز عقائد سے کیا گیا ہے آخر میں خلفاء راشدین کا ذکر بھی ہے۔(51)

4.49 پیارے نبیؐ۔ مصنف (نامعلوم) صفحات:۱۱۸ سن اشاعت: درج نہیں

زیرِ نظر کتاب کے دیباچے میں لکھا ہے:

''پیارے نبیؐ، سلسلہ اسلامیہ کی چوتھی کڑی ہے یہ سلسلہ بچوں کو اسلام اور تاریخ اسلام سے متعلق ضروری معلومات مہیا کرنے کی غرض سے شائع کیا گیا ہے۔ اور اس امر کو ملحوظ رکھا گیا ہے کہ زبان اور بیان بچوں کی سمجھ اور استعداد کے مطابق ہو''۔(52)

4.50 سب سے زیادہ مہربان انسان۔ محمد ولی اللہ خان (مصنف) صفحات:۳۶ سن اشاعت:۱۹۹۸ء

زیرِ نظر کتاب میں بچوں کے لئے صرف نبی کریم ﷺ کے مختصر حالاتِ زندگی میں سے ان واقعات پر روشنی ڈالی گئی ہے جو کہ آپ ﷺ کی خاص عنایات، مہربانیاں، رحمدلیاں جو انسانوں اور حیوانوں پر ہوئیں۔ یہ کتاب تمام بچوں یہاں تک ان پڑھ لوگوں کے لئے بھی یکساں مفید ہے۔ اس کتاب کے پڑھنے اور سننے سے انسان میں بلند خیالی پیدا ہوتی ہے۔ اور اس کو قرآن و حدیث سے لگاؤ اور سیرت طیبہ سے محبت پیدا ہوتی ہے۔ کتاب میں نہایت ہی آسان، صاف ستھری اور شیریں زبان استعمال کی گئی ہے۔ اس میں تسلسل اور سلاست کو بھی مدنظر رکھا گیا ہے۔ کتاب میں کہانی کا سا انداز ہے اور کہیں کہیں سوال و جواب کا طریقہ بھی اختیار کیا گیا ہے۔ جانوروں پر آپ کی رحمدلی ملاحظہ ہو:

''آپ ﷺ کبھی تھکے ماندے جانور پر سوار نہ ہوتے بلکہ اس کے ساتھ پیدل چلتے۔
آپ ﷺ فرمایا کرتے تھے کہ جانوروں کو پیٹ بھر کر کھانا دو اور ان پر زیادہ بوجھ مت لادو۔''(53)

4.51 پیارے بچوں کے لئے پیارے نبیؐ کی سیرت طیبہ۔ بشریٰ امام دین (مصنفہ)

صفحات:۲۶۳ سن اشاعت:۲۰۰۰ء

فاضل مصنفہ کتاب لکھنے کا مقصد بیان کرتے ہوئے لکھتی ہیں:

''مذہبی ادب کے حوالے سے (بچوں کیلئے) سیرت النبی ﷺ پر جو کچھ لکھا گیا ہے۔ اس میں کچھ نقائص ہیں مثلاً یا تو اس میں ثقیل اور بوجھل الفاظ استعمال کئے گئے ہیں یا پھر مکمل سیرت النبی ﷺ کی جگہ انتہائی مختصر حصے دئے گئے ہیں۔ یا پھر غیر مستند حصے اور واقعات جمع کر دیئے گئے ہیں۔''(54)

مصنفہ نے سیرت طیبہ کی نقاب کشائی کے ساتھ ساتھ پاکیزہ سیرت کے مختلف گوشوں پر انتہائی دل آویز، خوش کن اور معیاری اشعار کا انتخاب بھی کیا ہے۔ واقعات کی ترتیب زمانی ہے اور عنوانات میں تقسیم کیا ہے۔ کتاب کا مواد جمع کرتے ہوئے اس بات کا خاص اہتمام کیا گیا ہے کہ واقعات مستند ہوں۔ بچوں کی آسان فہمی کے لئے حضورﷺ کی زندگی سے متعلق ہر واقعہ کو آسان اور سلیس زبان میں جامعیت کے ساتھ بیان کیا ہے۔ ہر سبق کے آخر میں سوال و جواب کے ذریعے بچوں کو ذہن نشین کرانے کی بہترین کوشش کی ہے۔ پروفیسر حافظ عبدالرحیم خان زیر نظر کتاب کے بارے میں رقم طراز ہیں۔

''سیرت طیبہ پر بچوں کے ذوق اور ان کی مناسبت سے ایک معیاری و مستند کتاب کی کمی کافی عرصہ سے محسوس ہو رہی تھی۔ مصنفہ محترمہ بشریٰ امام دین صاحبہ کی زیر نظر تصنیف اس کمی کا حقیقی احساس و ادراک ہے........ اردو زبان کے ماہرین علم و فن پر بچوں کی معیاری سیرت پاک کی تصنیف کا جو قرض تھا یہ تصنیف اس قرض کی ادائیگی میں ایک عمدہ علمی کاوش ہے۔''(55)

چناچہ ترتیب زمانی کے اعتبار سے چھوٹے چھوٹے عنوانات کے تحت سیرت کے واقعات انتہائی آسان اور عام فہم انداز میں تحریر کئے ہیں۔

4.52 ننھے حضورؐ۔ احسان، بی اے (مصنف) صفحات: ۳۶۸ سن اشاعت: ۱۹۹۶ء اور ۲۰۰۱ء

بچوں کے سیرتی ادب میں لکھی گئی کتب میں یہ کتاب ضخیم ہے علاوہ ازیں اس کا اسلوب اور انداز بیان بھی دیگر کتب سے مختلف ہے۔ چنانچہ مصنف لکھتے ہیں:

''اوراق کا یہ مجموعہ جو آپ کے ہاتھوں میں ناول نہیں ہے۔ گو اس کا انداز اور واقعات کو بیان کرنے کی تکنیک ناول ہی کی ہے بایں ہمہ یہ ناول نہیں۔ ان اوراق میں، میں نے اپنے ان واردات کو قلم بند کرنے کی کوشش کی ہے جو محمد کا لفظ میرے قلب و دماغ پر طاری کرتا ہے۔ یہ ان محسوسات کے ادراک کی ایک کوشش ہے جو دنیا کے اس عظیم ترین انسان نبی کریمﷺ کی حیات طیبہ کے مطالعہ نے میرے دل میں پیدا کئے''۔(56)

مصنف کے اسلوب نگارش سے ظاہر ہوتا ہے انہوں نے حیات طیبہ کو ناول کے طرز پر بیان کرنے کی کوشش کی ہے۔ انداز بیان دلکش اور اثر پذیر ہے اور موجودہ ایڈیشن مشینی کتابت پر پیش کیا ہے۔ تاہم بچوں کی نفسیات کے پیش نظر کتاب کی ضخامت سے زیادہ ہے کہیں کہیں الفاظ میں ثقالت بھی ملتی ہے۔

4.53 پیارے نبی کا بچوں سے پیار محمد منیر قریشی صفحات: ۹۶ سن اشاعت: ۲۰۰۴ء

پیش نظر کتاب ایک معیاری کتاب ہے جسے سیرت ایوارڈ سے نوازا گیا ہے۔ مصنف نے اس کتاب میں نبی اکرم ﷺ کا بچوں سے پیار کو بڑے جامع انداز میں بیان کیا ہے۔ ۱۰ عنوان پر مشتمل کتاب اگرچہ نظموں پر مبنی تو نہیں ہے مگر جا بجا طویل اشعار، بچوں کی ذہنی سطح کے مطابق نقل کئے گئے ہیں۔ مثال کے طور پر یہ اشعار ملاحظہ ہوں:

یہ بچے خوب صورت پھول ہیں گلزار ہستی کے
بڑا بد بخت ہے جس نے بھی معصوم بچوں سے نفرت کی
ہے فرمایا نبی نے جائے میرے ساتھ جنت میں
وہ جس نے بے پناہ معصوم بچوں سے محبت کی (57)

5- بچوں کے سیرتی ادب کے رجحانات کا جائزہ:

سیرۃ النبی پر مذکورہ بچوں نے ادب کا جائزہ لینے سے مندرجہ ذیل رجحانات سامنے آتے ہیں۔

۱۔ پاکستان میں بچوں کے سیرتی ادب کا جائزہ لینے سے (جن تک راقم کی رسائی ہو سکی ہے) یہ حیرت انگیز بات سامنے آتی ہے کہ قوم کے نونہالوں کو کسی طرح بھی نظر انداز نہیں کیا گیا اور ان کو اپنے پیغمبر کی سیرت طیبہ اور اخلاق کریمانہ کے مختلف پہلوؤں پر بھرپور ادب تیار کیا گیا۔

۲۔ یہ لٹریچر مختصر ضخامت ۳۰-۶۰ صفحات، متوسط ضخامت ۷۰ تا ۱۵۰ صفحات اور ضخیم ۱۵۰-۳۵۰ صفحات پر مبنی ہے۔ پھر ان میں کہانیوں کے انداز کی کتب بھی ہیں۔ سوال و جواب کے انداز کی مختصر پیراگراف کی شکل میں، واقعات کی صورت میں بھی ہیں اور ناول کے منفرد انداز میں بھی ہیں۔

۳۔ قیام پاکستان تا 1975ء بچوں کے سیرتی ادب میں نمایاں اضافہ ہوا۔ بالخصوص 80،90 کی دہائی میں اس رجحان میں غیر معمولی اضافہ ہوا۔ گزشتہ عشرے میں ان کتب کا ایک سیل رواں ہے جو نظر آتا ہے۔

۴۔ بعض اہلِ علم نے بچوں کے ادب خصوصاً سیرۃ النبی پر خصوصی توجہ دی مثال کے طور پر حکیم محمد سعید مرحوم، ڈاکٹر عبدالرؤف، مقبول انور داؤدی، آغا اشرف، نعیم احمد بلوچ، اسحاق جلالپوری، نظر زیدی، اسی طرح بعض اداروں نے بچوں کے ادب کو موضوع بنایا۔ مثال کے طور پر دی چلڈرن قرآن سوسائٹی وحدت

روڈ، لاہور، نونہال ادب، کراچی کی مطبوعات، دعوۃ اکیڈمی اسلام آباد، میں بچوں کا ادب وغیرہ۔اسی طرح بعض طباعتی اداروں نے یہ ادب معیاری انداز پر شائع کیا مثلاً فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور، مقبول اکیڈمی، لاہور۔ نیشنل بک فاؤنڈیشن، دارالسلام انٹرنیشنل وغیرہ۔

۵۔ بالعموم ابتدائی طور پر بچوں کے ادب سیرت پر لکھی جانے والی کتابوں کی ضخامت کم اور سائز چھوٹا ہے یہ بچوں کے رجحان اور نفسیات کے عین مطابق ہے مثلاً یہ ضخامت ۴۰ صفحات سے لے کر بمشکل ۱۰۰ صفحات تک ہے، کتابت ہاتھ سے کی گئی۔ کہیں کہیں ٹائپ شدہ کتابت ہے جو بڑے حروف میں ہے اکا دکا کہیں سادہ تصاویر بھی دی گئی ہیں۔ مثلاً بیت اللہ، مسجدِ نبوی، غارِ حرا، حجرِ اسود وغیرہ۔

۶۔ 1975ء کے بعد لکھی جانے والی کتب میں جدت نظر آتی ہے بالخصوص 1985ء کے بعد لکھی جانے والی بیشتر کتب کمپیوٹر کمپوزنگ پر مبنی ہیں۔ کاغذ بھی رنگین استعمال ہوا ہے اور تصاویر اگر دی گئیں ہیں تو وہ بھی رنگین ہیں کاغذ کا معیار بھی بہتر ہے۔ بچوں کے سیرتی ادب پر لکھی جانے والی کتب میں حیات طیبہ کو چھوٹے چھوٹے عنوانات کی شکل میں، عنوانات کو کہانیوں کے انداز میں، چھوٹے چھوٹے جملوں کی صورت میں، سوال وجواب کے انداز میں اور کہیں کہیں زبان سادہ، سلیس اور عام فہم استعمال کی گئی ہے۔ عربی متن اول تو ہے ہی نہیں، اگر ہے تو سلیس ترجمہ دے دیا گیا ہے حوالے کم ہی دیئے گئے ہیں، بیشتر مواد مستند ہے۔

۷۔ سیرت النبیؐ کے عمومی رجحان میں دو انداز ہائے سیرت ہمیں ملتے ہیں۔ ایک تاریخی اور زمانی ترتیب کے مطابق سیرت طیبہ کا احصاء دوسرے موضوعاتی لحاظ سے سیرت کے کسی پہلو کو اجاگر کرنا، بچوں کے ادب میں بھی یہ دونوں رجحانات نظر آتے ہیں۔ پہلے رجحان پر تو بہت سی کتب ہیں دوسرے رجحان پر چند کتب مثلاً غزواتِ اسلام، اطاعتِ رسولؐ، غریبوں کا آقا، پیارے نبی کے پیارے سفر مبارک، سب سے بڑے جرنیل محمدؐ، امت کی مائیں، رسول اللہ کی صاحبزادیاں، اعلیٰ اخلاق، وغیرہ۔

6- تجاویز وسفارشات:

بچوں کے سیرتی ادب کے رجحان کا جائزہ لینے کے بعد ہم چند نکات بطور تجاویز کے سامنے لانا چاہتے ہیں۔

۱۔ بچوں کا ادب سیرت اگرچہ کیفیت اور کمیت دونوں لحاظ سے خاصا ضخیم ہے تاہم بیشتر کتب بچوں کی پہنچ سے باہر ہیں، کتابیں چھپتیں ہیں مگر وہ بوجوہ بچوں تک پہنچ نہیں پاتیں کیوں نہ ایسا ہو کہ بچوں کے ادب کے بعض ادارے اگر سب ہی سکول اور مدارس میں نہیں تو کم از کم اچھے سکولز یا تحصیل یا ضلع کی سطح پر چند اچھے

اداروں میں بچوں کے ادب کی لائبریریاں قائم کریں اوران میں سیرت النبیؐ پرمبنی کتابیں بھی رکھی جائیں۔

۲۔ بعض قدیم کتب جو ایک مرتبہ چھپیں دوبارہ نوبت نہیں آئی۔مگر وہ بچوں کے ذہن اور معیار کے مطابق ہیں انہیں دوبارہ چھاپ کر وسیع پیمانے پر شائع کیا جائے۔

۳۔ بلاشبہ دورِجدید ابلاغی دور ہے۔الیکٹرانک میڈیا اور پرنٹ میڈیا روزافزوں ہے۔بچوں کے سیرتی ادب میں اس ضرورت کو بھی مدنظر رکھنا ازحد ضروری ہے بالخصوص بچوں کی بعض کہانیوں اور سیرت کی کہانیوں کو (Soft Language) سی ڈیز میں لانا ازحد ضروری ہے۔

۴۔ آج کا ذرائع ابلاغ اور نظام تعلیم بچوں میں کیا، کیوں، کیسے کے انداز سے ذہن کی تربیت کر رہا ہے۔مقدس ہستیوں کا احترام اپنی جگہ تاہم اب سیرت کے ادب میں اس پہلو کو مدنظر رکھنا ضروری ہے۔مصنف وادیب کیلئے ضروری ہے کہ وہ سوالات خود بھی اٹھائے اور ذہنوں میں اٹھنے والے سوالوں کا عقلی طور پر جواب دے۔

۵۔ جس طرح بائبل کی چھوٹی چھوٹی کہانیاں، رنگین اور عمدہ کاغذ پر باتصویر شائع کی جارہی ہیں اسی طرح سیرت کے چھوٹے چھوٹے واقعات کو کہانیوں کی شکل میں دلچسپ انداز سے شائع کیا جا سکتا ہے۔مقدس شخصیات کی تصاویر ہرگز شائع نہ کی جائیں مگر قریب کے ماحول اور منظر کو تصویر میں ڈھالا جاسکتا ہے۔اس سے بچوں میں بہت دلچسپی پیدا ہوگی۔

۶۔ اگرچہ بعض ادارے بچوں کے ادب اور سیرتی ادب پر کام کررہے ہیں مگر ان اداروں کو منظم انداز میں بچوں کی نفسیات ،مزاج اور دلچسپیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سائنٹفک انداز میں کام کرنے کی ضرورت ہے۔اس ضمن میں خود بچوں کی شرکت یا ان کے رجحانات کا مطالعہ (Survey) کر کے کام کی ترجیحات طے کی جاسکتی ہیں۔

۷۔ اگرچہ بچوں کے منظوم ادب کا جائزہ ہمارے حیطہ کار میں شامل نہیں ہے تاہم بچوں کے ادب سیرت میں دلچسپی پیدا کرنے کے لئے چھوٹے چھوٹے،خوبصورت اشعار کا استعمال بھی ناگزیر ہے۔

۸۔ اگرچہ بچوں کے لئے لکھی کتبِ سیرت دونوں صنفوں (بچوں اور بچیوں) کے لئے ہیں تاہم بچیوں کے لئے خصوصی طور پر الگ سے بھی لکھنے کی ضرورت ہے۔ازواج مطہرات اور آپ کی پیاری بیٹیوں کے بچپن اور حضور اکرم ﷺ کا بچیوں سے سلوک کو خصوصیت سے موضوع بنایا جاسکتا ہے۔

بعض نئے ادارے قائم کرنے کی بھی ضرورت ہے خصوصاً جو عصرِ حاضر کی ضروریات کو پیش نظر رکھ سکے ۔ چلڈرن لائبریری لاہور اس ضمن میں قابل قدر کام سرانجام دے سکتی ہے۔بچوں کو محض بچے سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔اسلئے ہمیں قومی سطح پر ان کو اہمیت دینے کی ضرورت ہے۔اسی طرح ان کی دینی تعلیم و تربیت کو بھی جدید خطوط پر استوار کرنے کی ضرورت ہے۔اسی اہمیت کے پیش نظر ان کے لئے دینی ادب بالخصوص سیرت النبیؐ کے ادب کی تیاری ناگزیر ہے۔

خدا کرے ہم نسل نو کی بہتر تربیت کر سکیں اور ان کو اپنے دین اور ملک وملت کا بہتر محافظ بنا سکیں۔

☆.....☆.....☆

حوالہ جات وحواشی

01- الاحزاب، ۳۳:۲۱، بچوں کی تعلیم و تربیت کے متعلق ان قرآنی آیات کا مطالعہ کیا جا سکتا ہے۔ لقمٰن، ۳۱:۱۳، طہٰ، ۲۰:۳۲، تحریم، ۶۶:۶۔

02- امام غزالی، احیاء العلوم، مکتبہ رحمانیہ، اردو بازار، لاہور۔ص ۲۹/۳۔ نیز اولاد کی تعلیم و تربیت کیلئے دیکھئے: احمد خلیل جمعہ، اولاد کی تربیت (قرآن وحدیث کی روشنی میں) بیت العلوم، پرانی انار کلی، لاہور۔ ۲۰۰۳ء عبدہ یمانی، اولاد کو سکھاؤ محبت حضور کی (ترجمہ) ۲۰۰۰ء، زاویہ فاؤنڈیشن، لاہور۔

03- بخاری، محمد بن اسماعیل، الجامع الصیحح، کتاب الجنائز، باب اذاسلم الصبی

04- ترمذی، جامع ترمذی، کتاب البرو الصله، باب ماجاء خی اوباالولد

05- کنز العمال، جلد ۱۶

06- ترمذی، جامع ترمذی، کتاب البر والصلة، باب ماجاء فی ادب الولد

07- احمد رضوی، سید، ہمارے پیارے نبی ﷺ، ماڈرن بک ڈپو، میلوڈی، اسلام آباد۔ ۱۹۹۹ء۔ ص ۳

08- انور محمود خالد، ڈاکٹر، اردو نثر میں سیرت رسول ﷺ، اقبال اکیڈمی، لاہور، پاکستان۔ ۱۹۸۹ء، ص ۶۸۸

09- رحیم آبادی، حکیم شرافت حسین، اللہ کے رسولؐ، مجلس نشریات اسلام، کراچی۔ ۱۹۴۶ء، ص ۴۸

10- منصور پوری، محمد سلیمان، قاضی، سید البشر، مکان نمبر ۹۵، بلاک H، ڈیرہ غازی خان۔ص ۲۲، ۲۳

11- دیکھئے: بیگم حبیب اللہ، نذرِ عقیدت، مطبوعہ ایجوکیشنل پریس، کراچی ۱۹۶۴ء۔

12- داؤدی، مقبول انور، سب سے بڑے جرنیل محمدؐ، دی چلڈرن قرآن سوسائٹی، وحدت روڈ، لاہور۔ ۱۹۷۱ء، ص ۹

13- اکرم قمر، محمد رسول اللہ ﷺ، نیشنل بک فاؤنڈیشن، لاہور، کراچی، ۱۹۸۰ئص ۲۷

14- تفصیل کے لئے دیکھئے: امتہ اللہ تسنیم، ہمارے حضور ﷺ، ایجوکیشنل پریس، کراچی، ۱۹۸۰ء

15- دیکھئے، میرٹھی، زین العابدین، مومن پبلشرز، مدینہ چوک، لاہور۔ ۱۹۸۰ء ص ۸۴

16- چغتائی، محمد اکرم، ہمارے پیارے نبی ﷺ، اردو سائنس بورڈ، اپر مال، لاہور ۱۹۸۴ء، ص ۳۵

17- اصلاحی، محمد یوسف، ذکر رسول ﷺ، اسلامک پبلی کیشنز لمیٹڈ، لاہور۔ ۱۹۸۲ء ص ۹

18- زبیدہ سلطانہ، ہمارے نبی ﷺ، نرالی کتابیں، ۱۴ ایمپرس روڈ، لاہور۔ ۱۹۸۳ء ص ۴۸

19- ساجد الرحمن، سیرت رسول ﷺ، اسلامک بک فاؤنڈیشن، N-۲۴۹، سمن آباد، لاہور۔ ۱۹۸۴ء، پیش لفظ

-20 عشرت رحمانی، معلم اخلاق ﷺ، مقبول اکیڈمی، ۱۹۹ سرکلر روڈ، چوک انارکلی، لاہور ۱۹۸۴ء ص ۳، ۴

-21 داؤدی، مقبول انور، رؤف الرحیم، فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور ۱۹۸۴ء ص ۵۳

-22 سید نظر زیدی، سید، سب سے بڑا انسان، اسلامک پبلی کیشنز، کویت، پوسٹ بکس نمبر 20210، ۱۹۸۴ء (سٹاکسٹ البدر پبلی کیشنز، اردو بازار، لاہور)۔

-23 طالب ہاشمی، ہمارے رسول پاک ﷺ، البدر پبلیکیشنز، اردو بازار، لاہور ۱۹۹۲ء ص ۲، ۳

-24 بنت الاسلام، ہمارے نبی ﷺ، ادارہ بتول، لاہور، ۱۹۷۶ء ص ۶ (واضح رہے مذکورہ کتاب مسلم سوسائٹی ملتان کی طرف سے بھی طبع ہوئی ہے۔)

-25 تفصیل کے لئے دیکھئے: اختر النساء اختر، ہادی اکبرؐ، دار القرآن للبنات، لاہور، سن ندارد

-26 تفصیل کے لئے دیکھئے: ندیم باری (محمد فقیر)، اخلاقِ رسولؐ، سیرت پبلی کیشنز، فیصل آباد۔ ۱۹۸۶ء

-27 نظر زیدی، غریبوں کے آقا، فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور۔ ۱۹۷۸ء، ص ۲۵

-28 صابر قرنی، پیارے حضورؐ، حسنات اکیڈمی، منصورہ، لاہور۔ ۱۹۸۶ء، ص ۴۱

-29 احمد شجاع، رحمة اللعلمین حکیم، کاروانِ ادب، ملتان صدر۔ ۱۹۸۶ء

-30 تفصیل کے لئے دیکھئے: آغا اشرف، اطاعتِ رسول ﷺ، ایجوکیشنل ٹریڈرز پبلشرز، اردو بازار، لاہور۔ ۱۹۸۶ء

-31 قدوسی، اعجاز الحق، سراپائے رسول ﷺ، مکتبہ تعمیر انسانیت، اردو بازار، لاہور۔ ۱۹۸۷ء ص ۸

-32 ایضاً، ص ۱۱

-33 خالد بٹالوی، انوارِ نبیؐ، ٹیکنیکل پبلشرز، اردو بازار، لاہور۔ ۱۹۸۷ء، ص ۶

-34 عبدالغفور چوہدری، بچوں سے پیار کرنے والے رسولؐ، دی چلڈرن قرآن سوسائٹی، لاہور، ۱۹۸۷ء، ص ۱۳

-35 ایضاً، ۵۱

-36 تفصیل کے لئے دیکھئے: ابوخالد، ہادیٔ اعظم، اسلامک پبلی کیشنز لمیٹڈ، لاہور، حصہ اول ۱۹۹۲ء، حصہ دوم، ۱۹۹۰ء

-37 عابد نظامی، ہمارے حضور ﷺ، مکتبہ تعمیر انسانیت، اردو بازار، لاہور۔ ص ۸

-38 آغا اشرف، بچوں کے رسول ﷺ، الفیصل ناشران و تاجران کتب، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور، ۱۹۸۸ء، ص ۲

-39 امتیازی، محمد جاوید، نبی ہمارے سب سے پیارے، مقبول اکیڈمی، ۱۹۹ سرکلر روڈ، چوک انارکلی، لاہور ۱۹۸۸ء، ص ۵

-40 محمد سعید، حکیم، سب سے بڑے انسان (رسول اللہؐ)، ہمدرد فاؤنڈیشن پریس، کراچی۔ ۱۹۸۸ء ص ۲

-41 عبدالرؤف، ڈاکٹر، پیارے نبی کی پیاری کہانیاں، فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور۔ ۱۹۹۰ء، ص ۱۳

-42 محمد الیاس عادل، پیارے نبی کے پیارے سفر، مشتاق بک کارنر، الفضل مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ ص ۵

-43 محمد شریف گلزار، غزوات اسلام، فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور۔ ص ۷، ۸

-44 رضوی، سید آل حمد، ہمارے پیارے نبیؐ، ماڈرن بک ڈپو، میلوڈی اسلام آباد، ۱۹۹۲ء، ص ۔ ۱۳

-45 رشید محمود، راجا، حضور ﷺ اور بچے، اظہر منزل، ملتان روڈ، لاہور ۱۹۹۳ء ص ۶

-46 تفصیل کے لئے دیکھئے: اہلیہ ڈاکٹر سہراب انور، ہمارے حضور ﷺ، ایم اے جناح روڈ، کراچی، سن ندارد

-47 حسین سحر، پیارے رسولؐ، سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور۔ ۱۹۹۳، ص ۵

-48 ندوی، ابوالحسن علی، سیرۃ النبی ﷺ، مکتبہ مدینہ، ۱۷ اردو بازار، لاہور ۱۹۹۴ء

-49 علی اصغر چوہدری، حضرت محمدؐ، ولادت سے نزول وحی تک، اسلامک پبلی کیشنز (پرائیوٹ) لمیٹڈ، شاہ عالم مارکیٹ، لاہور ۱۹۹۲ء ص ۱۰

-50 ایضاً ص ۷

-51 دیکھئے: فاروقی، عبدالشکور، ذکرِ حبیب، علی ہجویری پبلشرز، اندرون اکبری گیٹ، لاہور۔

-52 پیارے نبی ﷺ، فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور۔ دیباچہ (اگر چہ مذکورہ کتاب میں مصنف کا نام درج نہیں لیکن قیاس سے یہی معلوم ہوتا ہے کہ یہ تحریر ڈاکٹر عبدالرؤف کی ہے)

-53 ولی اللہ خان، سب سے زیادہ مہربان انسان، دی چلڈرن قرآن سوسائٹی، وحدت روڈ، لاہور۔ ۱۹۹۸ء ص ۳۵

-54 بشریٰ امام دین، پیارے بچوں کے لئے پیارے نبی کی سیرت طیبہ، گلزار پرنٹنگ پریس، کراچی، ۲۰۰۰ء ص ۲۲

-55 ایضاً،

-56 احسان بی اے، ننھے حضور ﷺ، نگارشات، میاں چیمبرز، ٹمپل روڈ، لاہور۔ ۲۰۰۱ (مذکورہ کتاب آئینہ ادب، چوک مینار، انارکلی، لاہور۔ سے ۱۹۹۶ء میں شائع ہوئی ہے جس کے صفحات ۵۶۷ ہیں)۔

-57 دیکھئے۔ قریشی، محمد منیر، پیارے نبی کا بچوں سے پیار، فیروز سنز لمیٹڈ، لاہور ۲۰۰۴ء۔

☆.....☆.....☆